

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ
مباحثات

بروز پیر مورخہ 10 نومبر 1997

(بمطابق 9 رجب 1418 ہجری)

شمارہ 3

جلد 8



سرکاری رپورٹ

صفحہ نمبر

مندرجات

1

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

3

نفاذ شدہ سوالات اور ان کے جوابات

30

محضت کے لئے معزز اراکین کی درخواستیں

31

تعمیراتی کاموں کی فہرست

61

موجودہ دلائل و ثبوت

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ
مباحثات

بروز پیر مورخہ 10 نومبر 1997

(بمطابق 9 رجب 1418 ہجری)

شمارہ 3

جلد 8



سرکاری رپورٹ

صفحہ نمبر

مندرجات

- | | |
|----|---|
| 1 | 1- تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ |
| 3 | 2- نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات |
| 30 | 3- رخصت کے لئے معزز اراکین کی درخواستیں |
| 31 | 4- تحریک التوا |
| 61 | 5- توجہ دلاؤ نوٹس |

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ۔

صوبائی اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز پیر مورخہ 10 نومبر 1997ء بمطابق 9 رجب

1418 ہجری صحیح دس بجکر یا بیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سیکرٹری ہدایت اللہ خان چمکنی، مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ط مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُم وَيَخْلِفُوْنَ عَلٰی الْكٰذِبِ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ط اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْا اٰیٰتِنَا هُجُوْتًا
فَصَدَّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝ لَنْ نَّغْنٰی عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فِیْخْلِفُوْنَ لَهُ كَمَا یَخْلِفُوْنَ
لَكُمْ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰی شَیْءٍ ط اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنۡسٰهُمْ
ذِكْرَ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ ط اَلَا اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ (سورۃ المجادلہ آیت ۹-۱۳)

ترجمہ: کیا تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنہوں نے دوست بنا رکھا ہے ایک ایسے گروہ کو جن کے اوپر اللہ کا
غضب نازل ہوا ہے، وہ نہ تمہارے ہیں اور نہ ان کے، وہ جان بوجھ کر جموں بات پر قسمیں کھاتے ہیں، اللہ نے
انکے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے، بڑے ہی برے کثوت ہیں جو وہ کر رہے ہیں، انہوں نے اپنی قسموں کو
ڈھال بنا رکھا ہے جس کی آڑ میں وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکے ہیں، اس پر ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔
اللہ سے بچانے کے لئے نہ ان کے مال کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد، وہ دوزخی ہیں اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔
جس روز اللہ ہم سب کو اٹھانے کا وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے
قسمیں کھاتے ہیں، وہ اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا، غیب جان لو کہ وہ پرلے
درجے کے جموں ہیں، شیطان ان کے اوپر مسلط ہو چکا ہے اور اس نے خدا کی یاد ان کے دلوں سے بھلا دی ہے،
وہ شیطان کے گروہ کے لوگ ہیں، خبردار رہو کہ شیطان کے گروہ والے ہی خسارے میں رستے والے ہیں۔

نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Zahir Shah Khan, MPA to please ask his Question No.30. Mr. Muhammad Zahir Shah Khan (Not present, it lapses). Syed Manzoor Hussain, MPA to please ask his Question No.83.

* 83 سید منظور حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ سال 1942 میں حکومت نے پشاور سے براستہ ناگمان شہدر جانیوالی سڑک پر حاجی زئی ادینئی کے مقام پر مقامی لوگوں سے سڑک کے دونوں جانب 170 کنال اراضی خریدی تھی؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اراضی پر مقامی لوگوں نے نہ صرف دوکانیں تعمیر کی ہیں بلکہ بعض لوگ اس سرکاری اراضی کو اپنے لئے بطور زرعی زمین استعمال کرتے ہیں؟

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ افراد کو متعلقہ محکمہ کی جانب سے متعدد بار نوٹس بھی جاری کئے گئے ہیں؟

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات مثبت میں ہوں تو آیا حکومت مذکورہ افراد کی ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب یوسف ایوب خان (وزیر مواصلات و تعمیرات): (الف) محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق 1941-42 میں ناگمان شہدر روڈ پر بمقام حاجی زئی خریدی گئی اراضی کی تعداد تقریباً 118 کنال ہے نہ کہ 170 کنال۔

(ب) جی ہاں۔ 9 عدد دوکانیں تعمیر کی گئی ہیں اور کچھ رقبہ زیر کاشت ہے۔

(ج) جی ہاں، لیکن انہوں نے عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر لیا ہے۔

Question No. 98. (Not present, it lapses). Mr. Saleem Saifullah Khan, MPA to please ask his Question No. 151. (Not present, it lapses).

Mr. Muhammad----- (قہتمہ)-----
 Akram Khan Durrani, MPA to please ask his Question No. 174.

(Not present, it lapses).

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! بات ذرا دیر سے ہے لیکن میں اپنے وزیر صاحب کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں کہ جو غلط پلائس تنصیاتی میں پچھلی حکومت نے دیے تھے وہ اس حکومت نے کینسل کر دیے ہیں، ہمیں تو انہیں خراج تحسین پیش کرنا چاہیے --
 --(تالیاں)---- بلکہ میری تو درخواست ہے کہ صوبہ بھر میں جہاں کہیں بھی کوئی غلط پلائس ماضی میں دیے گئے ہیں وہ سب آپ کینسل کر دیں۔

Mr. Speaker: Mr. Hameedullah Khan, MPA to please ask his Question No. 188. (Not present, it lapses). Mr. Najmuddin Khan, MPA to please ask his Question No. 205.

*205- جناب نجم الدین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) ضلع دیر (بلڈنگ ڈویژن) میں کل کتنے سب انجینئرز اور سب ڈویژنل کلرکس تعینات ہیں؟

(ب) ہر ایک سب ڈویژن میں کلرکس اور سب انجینئرز کے نام، تعیناتی کی تاریخ اور مدت کی تفصیل فراہم کی جائے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: (الف) ضلع دیر (بلڈنگ ڈویژن) میں کل 21 عدد سب انجینئرز اور 6 سب ڈویژنل کلرکس (ایس۔ ڈی۔ اے) تعینات ہیں۔

(ب) ہر ایک سب ڈویژن میں کلرک اور سب انجینئرز کے نام، تعیناتی کی تاریخ اور مدت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ ایجوکیشن سب ڈویژن چکدرہ۔

نام عہدہ تقرری کی تاریخ موجودہ پوسٹ پر تعیناتی۔

۱۸-۲-۸۴	۱۵-۱۰-۶۶	۱	وفا محمد سب انجینئر
۱۸-۲-۸۵	۱۸-۲-۸۵	"	" محمد نثار
۱۹-۸۴	۴-۲-۸۱	"	" نور الامین
۱-۲-۹۲	۱-۲-۸۲	"	" یوسف علی
۱۵-۵-۹۲	۴-۲-۷۹	۵	محمد ادريس، سب ڈویژنل کلرک
		۲	ایجوکیشن سب ڈویژن تیرگرہ۔

۱۔ ظفر علی سب انجینئر ۱۴-۲-۸۸

۵-۲-۷۹	۱۴-۲-۷۶	"	" محمد دیار
۶-۶-۹۲	۸-۱۲-۸۱	"	" عنایت زیب
		۴	بخت کرم سب ڈویژنل کلرک
		۳	ایجوکیشن سب ڈویژن دیر۔

۱۔ واصل خان سب انجینئر ۷-۸-۷۴

۲۔ خیال محمد ۲۸-۶-۹۲

۳۔ سید عتیق الرحمان ۱۹-۲-۸۸

۴۔ فقیر محمد سب ڈویژنل کلرک ۸-۱-۷۷

۴۔ بلڈنگ سب ڈویژن دیر۔

۱۔ جاوید اختر سب انجینئر ۱۴-۲-۷۹

206*۔ جناب افتخار الدین خٹک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ لاجی درپتی سڑک محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر نگرانی تعمیر ہو رہی ہے؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ ٹینڈر منظور ہونے کے بعد مذکورہ سڑک پر تین سال پہلے کام شروع کیا گیا تھا؟

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر کام ابھی تک نامکمل ہے اور اس میں ناقص میٹیریل استعمال ہوا ہے؟

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اجابت میں ہوں تو آیا حکومت ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: (الف) جی ہاں۔

(ب) اس سڑک پر مورخہ 14 جنوری 1995ء کو کام شروع ہوا تھا۔

(ج) فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مقررہ میعاد 1996-97 تک مکمل نہیں ہو سکا تاہم موقع پر صحیح کام ہوا ہے۔

(د) بتایا کام کے لئے فنڈز اس سال 1997-98 میں مہیا کر دیئے گئے ہیں اور چونکہ کام معیار کے مطابق ہوا ہے اس لئے کسی کے خلاف قانونی کارروائی کی ضرورت نہیں۔

جناب افتخار الدین: جناب سپیکر صاحب! دا سوال چہ ما راستولے وو خو کافی وخت پکین اووتو، او سیکریٹری صاحب نے ہم بنہ سرے دے او منسٹر صاحب نے ہم بنہ سرے دے۔ جواب چہ هر سخه دے زه بس ترینه مطمئن یمہ۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر ددے پہ حوالہ سرہ -----

ملک نقیب اللہ خان، پوائنٹ آف آرڈر سر۔ جناب سپیکر صاحب! نن خود ما تہ داسے بنکاری چہ غحہ دال کنیں تور شتہ دے۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر! یقیناً منسٹر صاحب ایک Efficient شخصیت ہیں اور میرا جو ضمنی سوال ہے وہ Strictly ان سے Related نہیں ہے لیکن ان کی Competency کو مدنظر رکھتے ہوئے میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ ہماری بعض منظور شدہ سکیموں کو جو پیسے Allocate ہوئے تھے وہ بعض سکیموں سے دوسروں کو حقت کر دینے گئے ہیں تو کیا جناب منسٹر صاحب مجھے یہ یقین دہانی کرائیں گے کہ جو پیسے اے ڈی پی میں منظور ہوئے ہیں وہ ہمیں ملیں گے اور کب تک ملیں گے؟

جناب سپیکر، نہ ہسے دغہ، احمد حسن خان! دے Particular question کنیں غحہ داسے خبرہ خو غحہ نشتہ دے کنہ۔

جناب احمد حسن خان، نہ سر! دے کنیں نشتہ دے جناب۔ سر ما صرف دھغوی وضاحت نہ، او جناب سپیکر صاحب! ہغہ پہ دے پوزیشن کنیں دے چہ ما لہ

جواب راکری۔ He is in a better position۔

وزیر مواصلات و تعمیرات، جناب سپیکر! جو Allocation ہوئی ہے، وہ ایک علیحدہ بات ہے کہ ابھی تک Release نہیں ہوئے ہیں لیکن کسی قسم کی Changes جو 1997-98ء کی اے ڈی پی میں ہوئی ہیں تو میرے علم میں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔

Mr. Speaker: Mr. Abdul Subhan Khan, MPA to please ask his Question No.207.

207 جناب عبدالسبحان خان، کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ شہباز گڑھی رستم روڈ ایک اہم شاہراہ ہے؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ آج کل مذکورہ سڑک کی حالت بہت خراب ہے؟
 (ج) اگر (الف) تا (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت مذکورہ شاہراہ جو کہ
 ملاکنڈ ڈویژن کو ضلع بونیر سے ملاتی ہے کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
 وزیر مواصلات و تعمیرات، (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔
 (ج) سڑک ریکنڈیشننگ چاہتی ہے، محکمہ کوشش کرے گا کہ اس کو اگلے سال کی اے
 ڈی پی میں شامل کیا جائے۔

جناب عبدالسبحان خان، د قابل احترام منسٹر صاحب! چہ د ڊیر لونے نیکہ او د
 ڊیر بنه پلار مخوے دے او په تیر حکومت کښن هم چا په کرورونو روپو نه
 دے اخستے۔ د هغه د جواب نه زه مطمئن یمه خو زه پکښن یو گزارش کومه
 چه دے سره ملندرے پیر بابا روډ چه د هغه د پاره په 1997-98ء اے ډی پی
 کښن پیسه شته۔ څه کار په هغه شوے وو نو که مهربانی اوشی او د هغه نه
 څه حصه، څه داسه لکه "اوبن ته په خله کښن زیره اچوی" نو دومره قدرته
 د هغه نه هغه ته، دغه هم یو لنک روډ دے، ملندرے پیر بابا روډ۔ او څښکال
 په هغه کښن لږ کار اوشی نو مطمئن به یمه او نور په وعده نه څکه یقین کوم
 چه د پښتنو عام مصرعه ده۔

چه لوظ اوکړی او بیا نه مات کړی

نو ژبه ترے پریکړتی چه بیا نه کوی لوظونه۔

نو ځما په خیال چه دا د ڊیر بنه پلار او د نیکه خوے دے نو ځما نه په وعده

باندے یقین دے چه Next year کښن به دا کار انشاء اللہ کیږی

وزیر مواصلات و تعمیرات، شکرپه سپیکر صاحب۔ جناب یہ جو گڑھی رتم روڈ کی بات کر

رہے ہیں تو یہ روڈ Ultimately connect کرتا ہے بونیر کو اور بونیر کی سائڈ سے تقریباً چھ کلومیٹر روڈ کا کام اس بار اسے ڈی پی میں Reflected ہے اور یہی سکیم انشاء اللہ On going چل کر، ظاہر ہے وہ ایک ہی روڈ ہے، ان کے حلقے میں بھی آئے گا تو جیسے ہی صوبے کی تھوڑی Financial conditon بہتر ہوئی تو ہم اس کو مزید Extend کریں گے، مردان تک بھی Extend ہو جائے گا۔

جناب عبدالسبحان خان، شکر ہے۔

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Akram Khan Durrani, MPA to please ask his Question No.218. (Not present, it lapses). Mr. Ghafoor Khan Jadoon, MPA to please ask his Question No.222

*222- جناب غفور خان جدون، کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حکومت کو گدون امانی انڈسٹریل اسٹیٹ سے ہر سال کروڑوں روپے ریونیو کی مد میں آمدنی ہوتی ہے؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ کراچی بندرگاہ سے گدون امانی انڈسٹریل اسٹیٹ کو عام مال لانے کے لئے بڑے بڑے ٹرالرز سڑک استعمال کرتے ہیں؟

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹرکوں کی آمدورفت سے صوابی ٹوپی جمائگیرہ روڈ ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں؟

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جواب اثبات میں ہوں تو حکومت کب تک مذکورہ سڑک کو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات،

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات کا اس کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) جہانگیرہ صوابی روڈ کی تعمیر پر اعتراضات کے بعد صوبائی حکومت نے ایک اعلیٰ سطحی انکوائری کا حکم دیا ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ ایکسپن اور ایس ای کو معطل کیا جا چکا ہے۔ اس سڑک کے کنسلٹنٹ Consultant NESPAK کو نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ سکیم کی پی سی ون اور ڈیزائن کا ازسرنو جائزہ لیا جا رہا ہے۔ فنڈز فراہم ہونے کی صورت میں اس پر کام شروع کیا جائے گا۔

جناب سپیکر، جی۔

جناب غفور خان جدون، صوابتی یو دا شان بدقسمتہ ضلع دہ چہ پہ بتول پاکستان کین د سنٹر ریونیو پہ مد کین د صوابتی نہ صرف د تماکو نو ارب روپے مرکزی حکومت تہ ریونیو روانہ دہ۔ پہ بتول پاکستان کین۔ د دے مثال پہ بتول پاکستان کین د چا نہ ملاویزی۔ واحد صوابی جہانگیرہ روڈ دے چہ دوی پکین وانی چہ انکوائری شروع شوے دہ۔ افسران نے پکین د سی اینڈ ڈبلیو معطل کرل او ستاسو پہ خدمت کین دا عرض کوم چہ دا Consultant چہ کوم وو، دوی ڈیزائن کرے دے۔ پہ دے کین کمیشن نیسپاک او Consultant اخستے دے۔ پہ رومی خل پہ پاکستان کین صوابی جہانگیرہ روڈ کین Consultant پہ دے کین کمیشن واغستلو او ایف آئی آرد سی اینڈ ڈبلیو، ایس ای، او د ایکسٹین خلاف رجسٹرڈ شو او پہ سنگل تیندر باندے دے پی اینڈ پی دیپارٹمنٹ، دے تھیکیدار تہ دا تھیکہ ورکرے دہ۔ پی اینڈ پی دیپارٹمنٹ دے کین Involve وو او 45%above د دے سرک تیندر نے منظور کرے دے۔ د کرورونو روپو خرد برد پکین NESPAK and P&D

کریے دے۔ P&D پہ خپلہ مرضی ورکریے دے، پہ دے کنس C&W نہ
 وو۔ اوس پہ ہفے کنس یو یو فٹ، ڈیرہ ڈیرہ فٹ کہدے دی، معطل پکنس
 شول افسران، خمونزہ آخر کومہ لارشوہ ؟ اوس سحر راتلم گادے مے پکنس
 دوہ خلہ مات شو او زہ پہ بل گادی کنس راغلمہ، خپل گادے مے ہلتہ
 پرینودو دا خو خمونزہ حالات دی، نو عرض دا کوفو چہ مہربانی د اوکری
 چہ غہ ورسرہ کوی ہفہ د اوکری مونزہ تہ دے دا سرک تقریباً پانچ کلومیتر،
 چہ پہ کوم سرک بانڈے دوی کارشروع کریے وو ہفہ سرک کہ دوی Repair
 کوی او کہ شنکل پکنس اچوی کہ خاورے پکنس اچوی، مہربانی د اوکری دا
 سرک د مونزہ تہ جو رکری کہ پرے دوہ لکھہ لگی کہ لس لکھہ روپے پک لگی
 خوفی الحال د آمدورفت د پارہ راتہ تیار کری او پکاردی چہ NESPAK or
 Consultant د پہ دے کنس اونیلے شی، P&D د اونیلے شی۔ زور نے
 راغلو پہ C&W بانڈے، معطل پکنس افسران غریبانان شو او دا تپوس نہ کوی
 چہ تینڈر چا ورکریے دے؟ د چا پہ ایماں شوے دے او چا پکنس کروروہ
 روپی خرد برد کری دی؟ ہفہ نہ تپوس نشتہ بس دغہ یو کار دے۔ دوی وائی
 چہ افسران پکنس مونزہ معطل کرل، دانے بہانہ دہ۔

جناب جان محمد خانک، پہ دے کنس یو ضمنی سوال دے جی۔ زہ د غفور خان دا
 خبرہ Support کوم۔ د دے Designing کنسلٹنٹ کریدے، د دے Estimates
 ہغوی جو رکریے دی۔ د دے تینڈر ہغوی کریے دے او Running bills چہ
 کوم ورکری دی نو ہفہ د ہغوی پہ Approval بانڈے بیا تلی دی او بیا
 محکمے ہفہ ورکری دی او غہ عجیبہ خبرہ دا دہ چہ ہفے کنس SES چہ کوم
 دی، حما پرسنل دوست دے۔ زہ بہ دا ہم اووایم، ہفہ چہ کوم دے د ہفے

رپورٹ د لاندے نہ لارو، شخه عجیبه غوندے Decision شویدے چه هغوی پکنبن معطل دی۔ بتول کار چه کوم دے هغه د Consultant دے او د C&W افسران پکنبن تلی دی - دا دیر لونه زیاتے دے۔ پکارده چه منسیر صاحب دے متعلق مونرنه ته وضاحت اوکری۔

حاجی محمد عدیل، جناب سپیکر! ایک ضمنی سوال ہے۔ کچھ سالوں کے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے تجربے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ یہ NESPAK ایک نیم سرکاری ادارہ ہے اور اس نے ہمارے صوبے کا بیڑا غرق کیا ہوا ہے۔ اگر آپ دکھیں محکمہ تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) یا محکمہ ایریگیشن یا دوسرے سرومنز ڈیپارٹمنٹس کے جتنے بھی پیراگراف پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں آتے ہیں تو Mostly Consultants اور خصوصی طور سے NESPAK کا جو رول ہے، وہ بڑا تباہ کن ہے۔ اس جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ جی، ہم نے نوٹس جاری کیا ہے لیکن ہمیں پتہ نہیں ہے کہ یہ نوٹس کب جاری ہوا ہے؟ وزیر صاحب یہ بتائیں کہ ان کا کیا جواب آیا ہے اور پھر اس کے بعد کیا ایکشن لیا گیا ہے NESPAK کے خلاف؟ اور حقیقت تو یہ ہے کہ یہ مسند Concerned Committee کو بھی جانا چاہئے اور ہمیں کم از کم یہ تو بتائیں کہ NESPAK کو تو بلیک لسٹ کرنا چاہئے اس این ڈبلیو ایف پی میں یا ہتھو نخواستہ۔ شکر ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات، جناب سپیکر صاحب! جیسے کہ حاجی صاحب نے ذکر کیا کہ کمیٹی میں جانا چاہئے تو جناب مجھے کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے Standing Committee on C & W میں چلا جائے، حاجی صاحب خود اس کے چیئرمین بھی ہیں اور یہاں جو باقاعدہ انکوائریاں ہوتی ہیں مختلف اداروں سے تو وہ وہاں سنڈی کریں کہ واقعی یہاں تو اتنی زیادہ ڈیمانڈز ہوتی ہیں کہ سی اینڈ ڈبلیو کے جو انجینئرز ہیں انہوں نے غلط کام کئے ہیں اور ان کے خلاف ایکشن لیں، اب جبکہ ہم نے ایکشن لیا تو ہمارے بجائے

اعتراض کر رہے ہیں۔ جناب باقاعدہ ان کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے، جناب اگر مردان کا سپرنٹنڈنٹ انجینئر اور ایکسین ہائی وے ان روڈز کو Monitor نہیں کریں گے تو یہاں پشاور سیکرٹریٹ سے تو اور کوئی نہیں کر سکتا۔

It is their responsibility and responsibilities have been fixed in the inquiry and we will send the inquiry report to the Standing Committee on C&W.

We will take our decision تو اگر کوئی ناپائز کام ہوا ہے تو یہاں دیکھ لیں اور اگر کوئی ناپائز کام ہوا ہے تو NESPAC کی انہوں نے بات کی ہے تو NESPAC کے بارے میں back جھانک

ایک میٹنگ میں Chief Minister was presiding over that meeting جب اس کا ہم نے فیصلہ کیا ہے تو اس میں واضح طور پر NESPAC کو کہہ دیا ہے کہ آپ کی غلط ڈیزائننگ کی وجہ سے صوبے کو Loss ہوا ہے اور یا تو آپ Compensation دینگے

Otherwise you will be black listed in the Frontier. تو ہمارے جو متعلقہ سیکرٹری اور چیف انجینئرز ہیں ان کے ساتھ ان کی کچھ خط و کتابت ابھی شروع ہے۔

حاجی محمد عدیل: یہ اگر کمیٹی کو ریفر کر دیں تو۔

Minister for Communication and Works: Sir, I

have no objection.

جناب سپیکر: خپلہ نے ولے نہ Take up کوئی۔

حاجی محمد عدیل: وہ تو ٹھیک ہے لیکن اگر ہاؤس کی طرف سے آجائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔

جناب سپیکر: اچھا - Is it the desire of the House that this matter

should be referred to the Standing Committee on C & W?

(The motion was carried).

Mr.Speaker: The matter is referred to the Standing Committee.

جناب غفور خان جدون، دا جی سپیکر صاحب دا خو کمیٹنی تہ تاسو Refer کرہ، تھیک دہ خو د دے روڈ بہ غہ کیزی فی الحال۔ منسٹر صاحب خود دے جواب ورنہ کریو۔

وزیر مواصلات و تعمیرات، آپ نے سوال کچھ اور کیا تھا غفور خان اور پھر اپنا 'You

This is a very 'started defending the Officers important road ہم نے فنانس ڈیپارٹمنٹ کو دو تین دفعہ لکھا ہے کہ ہمیں فوری طور پر فنڈز ریلیز کریں کیونکہ میں نے خود بھی اس روڈ کو جا کر دیکھا ہوا ہے جی لیکن ابھی پمپنگ اسٹیشن کی طرف سے ہمیں ایسا کوئی Concrete جواب نہیں آیا Because تقریباً ڈھائی کروڑ روپے سے زیادہ اس روڈ کو شروع کرنے کے لئے چاہئیں۔ اس میں Contractors کی Liabilities بھی اچھی خاصی ہیں تو جیسے ہی کوئی Financially --

نوابزادہ محسن علی خان، جناب سپیکر صاحب! کیا منسٹر صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ اس روڈ سے پچھلے سال انہوں نے کتنی Re-appropriation کی ہے؟ وزیر مواصلات و تعمیرات، محسن صاحب! میرا خیال ہے کہ آپ کوئی نیا کونٹینر کر لیں تو بہتر رہے گا۔

This is pertaining نوابزادہ محسن علی خان، یہ کوئی نئے کونٹینر کی بات نہیں ہے to the Swabi-Jehangira Road. Ninety lacs rupees funds, last year, were provided. He should tell us where he spent that money? Ninety lacs of rupees for that road were re-appropriated. He should say where the money has gone to from

know that the amount has been re-appropriated.....

Minister for Communication and Works: No, it has not been re-appropriated. Not a single penny has been re-appropriated.

Nawabzada Mohsin Ali Khan: Sir, this is the statement he has made on the floor of the House.

Minister for Communication and Works: Yes .

Nawabzada Mohsin Ali Khan: Sir, I will prove to you that it has been re-appropriated.

وزیر مواصلات و تعمیرات، بس لے آئیں آپ کچھ چیزیں۔ And secondly جس کی سلیم خان صاحب بات کر رہے ہیں، ایک Proposal آئی ہوئی ہے There is a Company جو صرف B.O.T.basis پر مختلف روڈز، چارسدہ ناگمان روڈ، حطار روڈ اور جہانگیرہ صوابی روڈ ہے تو انہوں نے ایک Proposal بھیجی ہے جو ہم نے ابھی Approve کر کے پی اینڈ ڈی کو بھیج دی ہے It depends on P&D کہ پی اینڈ ڈی ان کی شرائط ماتی ہے یا نہیں۔ اگر مان گئی تو وہ B.O.T.basis پر بن جائے گا۔

Mr. Speaker: I think it will be discussed in the Standing Committee. Mr. Abdur Rehman Khan, MPA to please ask his Question No.260.

260* حاجی عبدالرحمان خان، کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ پراونشل ڈیولپمنٹ ورکنگ باڈی (PDWP) اپنی میٹنگ

منقذہ 10 جون 1991ء میں پلوسی پیر بالا روڈ ضلع پشاور کی دوبارہ تعمیر اور بلیک ٹاپنگ کی منظوری دی تھی؟

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سکیم کی ایڈمنسٹریٹو اپرول سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے بحوالہ پیجھی o.C&WSOR-VI/39-90 N مورخہ 9/6/19912 جاری کی تھی؟

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ یکم اگست 1991 کو مذکورہ سکیم کا ٹینڈر منظور کیا گیا تھا لیکن سیاسی مخالفت کی بنیاد پر تاحال سڑک پر کام شروع نہیں کیا گیا ہے؟

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اجابت میں ہوں تو حکومت مذکورہ سکیم پر کب تک کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) مذکورہ روڈ کا ٹینڈر منظور ہوا تھا۔

(د) حکومت کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر کام شروع کرنے کے لئے ضروری کارروائی کی جائے گی۔

حاجی عبدالرحمان خان: ماچہ ورتہ خہ ونیلی دی نو وزیر صاحب د ہغے پہ جواب ونیلی دی چہ "ہاں" تاسو پخپلہ اوگورنی چہ 1991ء کنب خما د دے سرک تیندر شوے دے - پیر بالا پلوسی روڈ، تیندر نے اوشو او تیندر شوے شوے پاتے شو - تر دے وختہ پورے پہ ہغے کار نہ دے شوے - زہ منسیر صاحب پہ دے کنب گرموم نہ ، دا زہ گنرم چہ دا خما حلقہ پانچ سرہ پہ سیاسی بنیادونو باندے دا زیاتے شوے دے۔ د ہغے خانے ماشومان چہ کالج لہ راخی نو دے کنب دوہ پلونہ شاہی بالا سرہ وو ، ہغہ ہلکان درے میلہ او رپد

کوم خوا لاپرے؟ یا به د ثقیب اللہ خان دے تو پنی ته تلے وی۔ (تہتمہ) بنہ ده جی بس وزیر صاحب د دا وعدہ اوکری چه خما سرک به رومے فرصت کینے خو ورسره ورسره د فنانس دیپارٹمنٹ نہ به ، خمونر په فنانس باندے خدانے ، نہ شو ونیلے خو بحر حال یو لونه مصیبت دے چه دا خدانے فارغ کری ، چه په رومی اولیت کین به خما سرک ، وعدہ راسره کوئی؟ چه دا رالہ جوړ کړے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: شگریه سپیکر صاحب۔ عبدالرحمان خان کی جو بات ہے وہ بالکل حقیقت ہے کہ Administrative approval بھی مل گئی تھی ، اس روڈ کے لئے تقریباً 9 ملین کے پیسے بھی Sanction ہو گئے تھے لیکن پیسے آنے تھے Afghan Refugees Funds میں سے جو کہ گورنمنٹ کو نہیں مل سکے جس کی وجہ سے پہلے یہ سکیم ڈراپ ہو گئی تھی۔ اب انشاء اللہ اسے Top priority پر رکھتے ہیں کیونکہ It is a very important road جی اور عبدالرحمان خان تو ویسے بھی ہمارے بزرگ ہیں۔ ہم انشاء اللہ اس کو ضرور Consider کریں گے۔

Mr. Speaker: Mr. Qaimoos Khan, MPA to please ask his Question No.323.

ماجی بہادر خان: پوائنٹ آف آرڈر سر! خما جی یو سوال وو پہ دے کین ، ہغه تیر شوے دے زہ لږ دبل خانے نہ راغلم ، نو ماوے کہ بیائے تاسو۔
جناب سپیکر: نہ جی ، ہغه خو Lapse شوے دے۔

جناب نجم الدین: ما عرض کو فوجی ، ما On behalf ونیلی وو خو تاسو ہغه discuss نہ کرو۔ اوس خو ہغه پخپلہ ہم راغے کہ مالہ مو اجازت راکړے

حاجی محمد عدیل: جناب سپیکر! قیموس خان شاید موجود نہیں ہیں لیکن یہ سوال جو ٹیبیل کیا گیا ہے چونکہ Property of the House ہے تو میں اس پر ضمنی سوال کر سکتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی بالکل ضمنی سوال کر سکتے ہیں۔

حاجی محمد عدیل: میں جی اسے Press کرتا ہوں کہ پچھلے دور میں ایک دفتر پر اکثر لاکھ روپے اور ایک دوسرے دفتر پر پچھن لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں تو ہمیں بتایا جانے کہ پچھلے دور میں جن لوگوں نے یہ خرچ کیے ہیں تو اس کی وجوہات کیا تھیں؟ آخر ایک فنانس سیکرٹری کے دفتر پر اکثر لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں جبکہ ان کے پی اے کے دفتر پر پچھن لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں تو کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ کیا یہ پبلک منی نہیں ہے؟ ہم کہتے ہیں کہ خزانہ خالی کر دیا گیا ہے جبکہ وہ کہتے ہیں کہ جی ہم نے خزانہ خالی نہیں کیا ہے تو کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ خزانہ خالی کیا گیا ہے۔ ایک سیکرٹری کے دفتر پر اکثر لاکھ اور ان کے پی اے کے دفتر پر پچھن لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں تو بہت ظلم ہے۔

سید منظور حسین: پانچ لاکھ پینسٹھ ہزار روپنی دی۔

جناب عبد السبحان خان: پانچ لاکھ پینسٹھ ہزار روپنی دی۔ سپلمنٹری کونسیچن سر۔

جناب غفور خان جدون: دا سوال 323 دے۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب غفور خان جدون: پیش شوے خونہ دے کنہ 323؟

جناب سپیکر: پیش شو۔

جناب منظور خان جدون: بنہ جی عرض دا دے، جی چہ دوی پہ یو دفتر باندے
 Rs.5,65,000/- د فنانس سیکرٹری او د پرائیویٹ سیکرٹری او د پی اے پہ
 دفاتر باندے -/Rs.5,65,000 پہ یو دفتر باندے خرچ شوی دی او -/71,65,000
 کل دوی د ہفتے د پارہ منظوری کرے وے۔ ہفتہ خانے خو جی د سڑکونو د
 پارہ لس لاکھ روپنی نشہ او دغہ خانے -/Rs.71,65,000 کل پہ دفتر باندے
 خرچ کیری او پہ یو دفتر باندے -/Rs.5,65,000 دوی خرچ کرے دی۔ فنانس
 سیکرٹری کے دفتر پر -/Rs.5,65,000 خرچ ہوئے اور کل دفتروں پر
 -/71,65,000 خرچ ہوئے۔ نو سپیکر صاحب دا Request بہ کومہ چہ دا
 Question Finance Committee تہ حوالہ کرنی، سٹینڈنگ کمیٹی تہ نئے
 حوالہ کرنی چہ پہ دے باندے مکمل بحث اوشی۔

جناب سپیکر: عبد الجمان خان۔

جناب عبد الجمان خان: زہ ہم جی د جدون صاحب خکہ د دے خیرے تانید
 کوم چہ، او سوال د فنانس منسٹر صاحب نہ ہم دے چہ دوی تر اوسہ پورے
 د دے ظلم خلاف خو مونر تہ پہ اسلام کنن دا بنودلے شوی دی چہ حضور
 پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم پہ ماشوم والی باندے د مور سینے تہ واچو نو
 1 - ہخوی تری تہ بل طرف تہ مخ وارو چہ دا بلہ حصہ، دا بل طرف خما بل ورور
 2 - دے نو چہ مونرہ موجودہ حکومت پہ دے سلسلہ کنن چہ ہغوی، مونرہ
 3 - میرا وعدے شوی دی او خمونر دا یقین دے او مونرہ تہ دا اجازت دے چہ
 4 - مونرہ د یو جائز خیرہ کومہ، جائز تعمیری او تنقیدی خیرہ وی ہفتہ د پہ
 5 - گو تہ کرو نو زہ د فنانس منسٹر صاحب نہ تپوس کوم چہ تاسو پہ دے
 سلسلہ کنن Step اوچت کرے دے چہ دومرہ غت رقم تیر حکومت کنن

جناب سپیکر: چہ د کونسچن آواز او شو نو پہ سپلیمنٹری باندے غوک پا نہ
سیل -----

جناب احمد حسن خان: سر، نہ سر، عرض دا دے مونر پاسیل غوبنٹل، سر
مونر پاسیل غوبنٹل خو چونکہ مونر پہ شروع کین دا او نیل چہ صاحب پہ
دے وجہ باندے نہ ورکوی چہ د دے ہفہ *Responsible* ہفہ *Responsible*
سرے نشہ نو خما دا عرض دے سر -----
جناب عبدالسبحان خان: پوائنٹ آف آرڈر سر۔

جناب احمد حسن خان: نو دا راتہ کلنیر کری چہ دے د پارہ مونر ضمنی کولے
شو یا نہ، کہ Mover ہم نہ وی چہ مونر پرے ضمنی کولے شو؟ (شور)
جناب محمد ایوب خان آفریدی: جناب ان کو پتہ نہیں تھا لیکن اب انہوں نے شروع
کر دی ہے۔

جناب سپیکر: کوم وخت کین چہ Mover پہ خپلہ نہ وی نو د ہفے نہ بعد کہ
یو ممبر دا اورانی چہ زہ پہ دے باندے سپلیمنٹری کونسچن کوم نو بیا ما سرہ
دا *Discretionary powers* شہ *I can allow him* کہ شہ سپلیمنٹری
کونسچن وی -----

جناب احمد حسن خان: بس سر! خما ہم دغہ مطلب وونن خوتیرہ شوہ خو
چہ د صبا د پارہ بیا مونر تہ پتہ وی تھینک یو۔

جناب نجم الدین: سر د بہادر خان پہ خانے باندے ولار ووم، خو سر چہ تاسو
خنکہ فیصلہ او کر لہ تھیک دہ سر -----
جناب سپیکر: گورنی جی۔

جناب نجم الدین: زہ جی دے بلے خبرے لہ راجم، تھیک دہ سر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: تاسو د بہادر خان پہ خانے باندے نہ شوے اودریدے چہ تر نحو پورے دسرہ د هغه Written permission یا هغه داسے دغه نہ وی یا مونر تہ هغه اطلاع نہ وی۔ پہ سپلیمنٹری باندے اودریدے شوے خو تاسو پہ سپلیمنٹری باندے اونہ دریدے تاسو وئیل چہ هغه د بہادر خان پہ خانے خبرہ کوم۔

جناب نجم الدین: بنہ سر زہ بلہ خبرہ کوم۔

Mr. Speaker: Meaning thereby that you had no supplementary question on your own.

جناب نجم الدین: تھیک شو سر۔ سر عرض مے دا کوو حکومت وائی چہ خمونر سرہ پیسے نشتہ، پہ دے کال کنیں On going سکیمونہ بند شوی دی Rs.71,65,000/- روپے صرف ددے دپارہ مقرر شوے چہ هغه دے، لکہ د فنانس سیکرٹری، دفتر چہ کوم جوڑ شوے دے د هغه دیو دروازے شکل بدل شوے دے، دیو طرف نہ بل طرف تہ تلے دہ۔ پہ هغه باندے 5,65,000/- روپے لگی او پہ 1996-97ء کنیں لگی چہ پہ دے تانم کنیں دوی وائی چہ دا On going سکیمونہ، مونر مخکنیں، پروں او هغه بلہ ورخ ہم دا خبرہ کرے وہ او انشاء اللہ تعالیٰ منسٹر صاحب هغه بلہ ورخ پہ اسمبلی کنیں دا وعدہ کرے وہ چہ زہ بہ د پیر پہ ورخ د خلقو د زمکو د هغه پیسو خبرہ او کرم کومے چہ ددوب درے درود مقرر شوے دے۔ خو زہ دا عرض کوم چہ یو طرف تہ حکومت چغے وہی چہ پیسے نشتہ۔۔۔۔۔

جناب یوسف ایوب خان (وزیر مواصلات و تعمیرات): پوائنٹ آف آرڈر سر۔ سر!

جنم الدین خان صاحب سوال کو پڑھیں، یہ 1996-97 کا ہے، پچھلی حکومت کا ہے جس وقت شیر پاؤ صاحب کی حکومت تھی اور یہ Blame ہم پر لا رہے ہیں۔ یہ تو Violation کر رہے ہیں کیونکہ وہ سوال کو پڑھ ہی نہیں رہے ہیں جی۔

جناب نجم الدین: سر دا د نگران حکومت پہ وخت کنیں شوے دے - خما عرض دادے۔۔۔۔۔ (شور)۔۔۔۔۔ خو بیا ہم نگران حکومت۔ سرزہ عرض کومہ (شور) بیا ورپے 1996 سر دوی خبرہ کت کوی۔ د 1996-97 اے ہی پی سکیم دے، زہ عرض کومہ پہ 1996-97ء کتیش نوی سکیمونہ۔۔۔۔۔

جناب عبدالسبحان خان: سپیکر صاحب! نجم الدین خان خپل وکت پہ خپلہ اوویشتو۔

جناب نجم الدین: خما عرض دادے، زہ دا درخواست کومہ دوی خو خبرہ نہ منی د 1996-97 چہ کوم On-going سکیمونہ وو دھے بتولو، دوی ونیل چہ مونر سیونک اوکرو پیسے پہ کارونو باندے بندے وے پہ دے یو کار باندے چہ ہھے کنیں صرف Repairing involve دے صرف Repairs چہ کمرے بدلے کرے، پی اے لہ کمرہ جوہہ کرہ، تیلیفون ورتہ اولگوہ، میز کرسی ورتہ اولگوہ دا -71,65,000/- روپی خنگہ لگیدی دی۔ او دا ولے؟ او زہ دا درخواست ہم کوم کہ دا پیسے نہ وی لگیدلے نو ہھے خلقو لہ د ورکری د خلقو زمکے تباہ شوے دی۔ منسٹر صاحب ماتہ ونیلی وو چہ د پیر پہ ورخ بہ درلہ زہ مفصل جواب درکوم۔

حاجی محمد عدیل: جناب سپیکر! آپ کی اجازت سے۔ پچھلا جو مالی سال تھا 1996-97 اس میں تین حکومتیں تھیں، ایک پیپلز پارٹی کی حکومت تھی، اس کے بعد عبوری حکومت آئی جنہوں نے الیکشن کروائے اور اس کے بعد جو منتخب نامندے آئے ان کی حکومت

تھی۔ جو اب میں بھی ہے اور میں پورے وثوق کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ یہ جو رقم خرچ ہوئی ہے یہ عبوری حکومت سے پہلے خرچ ہوئی ہے جس وقت ان کی پارٹی کی حکومت تھی۔

بیگم نسیم ولی خان: سر کمیٹی تہ نے اولینزٹی -

جناب نجم الدین: سر! دوی دِ تفصیل فراہم کری چہ کوم وخت کنیں دا خرچ شوی دی -

حاجی محمد عدیل: کمیٹی کو بھیج کر Investigate بھی کرا سکتے ہیں کہ یہ (شور)

وزیر مواصلات و تعمیرات: سپیکر صاحب! میرے خیال میں نجم الدین خان جو بات کر رہے ہیں جی، بہتر یہ ہے کہ اسے ہاؤس کی کمیٹی کو بھیج دیتے ہیں وہاں پتہ چل جائے گا کہ کس کی گورنمنٹ میں ہوئی ہے 'PDWP میں Approve ہوئی ہے جی۔
جناب سپیکر: اب اسے سٹینڈنگ کمیٹی سی اینڈ ڈبلیو کو جانا چاہیے یا کہیں اور جانا چاہیے۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: سی اینڈ ڈبلیو کو کر دیں جی، 'Because work was, or Finance.....

جناب سپیکر: Work تو ان کا ہے۔

جناب عبدالسبحان خان، جناب سپیکر! یہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کو جانے گا۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: میں تھوڑا سا کلنیر کر دوں جی کہ -----

جناب عبدالسبحان خان: پی اے سی کو بھیج دیں جی۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: سپیکر صاحب! -/Total Rs.71,65,000 سول سیکرٹریٹ

کے لئے PDWP میں Approve کئے گئے ہیں اور PDWP کے جو ممبرز ہوتے ہیں وہ

جناب قیوم خان صاحب نے 10-11-97 تا 11-11-97 جناب محمد طاؤس خان صاحب نے 10-11-97 تا 11-11-97 جناب حمید اللہ خان صاحب نے 10-11-97 جناب پیر محمد خان صاحب نے 10-11-97 تا 11-11-97 ملک سرنگزیب خان صاحب نے 10-11-97 تا 11-11-97 اور جناب سید محمد علی شاہ باچہ نے 10-11-97 تا 11-11-97 درخواستیں ارسال کی ہیں Is it

the desire of the House that leave may be granted to the honourable Members?

(The motion was carried).

Mr. Speaker: "Ayes" have it. Leave is granted to the honourable Members.

تحریریک التواء

Mr. Speaker: Mr. Ghani-ur-Rehman, MPA to please move his Adjournment Motion No.89. Mr. Ghani-ur-Rehman Sahib.

جناب غنی الرحمان: شکر ہے۔ جناب سپیکر! "معمول کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلہ پر بحث کی اجازت دی جائے اور وہ یہ ہے کہ ضلع ہنگو میں اغواء اور ڈکیتیاں روزمرہ کا معمول بن چکی ہیں۔ تقریباً تین ماہ سے سید عیث علی شاہ کا بھائی اغواء ہو چکا ہے جبکہ انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔" جناب سپیکر پہ ہنگو ضلع کین اغواء دیکھتی دا غیروہ یو روزمرہ معمول جو رشوے دے او چہ د کوم نوم ذکر ما اوکرو دے تقریباً د مخلورو میاشتنو نہ پہ علاقہ غیر کین پروت وو، اغوا شوے وو۔ د دے باوجود چہ کوم ملزمان وو ہغہ پولیس اونیول او ہغوی Confession اوکرو۔ د ہغوی پہ نشاندھی باندے دا سرے د ہلتہ نہ رہا شو۔ د ہغے د پاسہ پولیس دا ملزمان پرینبودل او د ہغوی خلاف نے ہیٹھ قسم شہ

دهاؤس يو كميتى جوړه شى -

جناب بشير احمد بلور: (وزير آياشى و آبنوشى)، جناب سپيكر صاحب ! غنى الرحمن صاحب په خپل كال اتينشن نوټس كښ دا خبره او كړله چه -----
جناب سپيكر: Adjournment Motion كښ -

وزير آياشى و آبنوشى: Adjournment Motion دے - په دے كښ دا وو چه " سيد غياث علي شاه كا بهال " نو خما خيال دے چه خمونډ دے ورو رته به د هغه خپل وروړ نوم هم نه وړخى چه كوم سرے اغوا شوے وو د هغه نوم غه وو - هغه سرے دوه مياشته پس واپس راغله دے خو دواړه روڼه پوليس ته Statement هم نه وړكوى چه يره دا ولے شوے وو دا غنگه شوے دے او نه د چا خلاف خبره كوى خو دوى دا وانى چه هلته دا " روزمره كا معمول " جوړ شوے دے نو په دے لږ كښ به زه تاسو ته عرض او كړم چه په يتول هنگو كښ صرف غلور كيسونه داسے دى چه هغه ددے باره كښ دى -

جناب سپيكر: تاسو دا وائى چه هغه په خپله راغله دے -----

وزير آياشى و آبنوشى: هغوى په خپله هيخ Statement نه وړكوى ، د هغوى نه پوليس تپوس او كړو چه تاسو Statement وړكړنى نو هغوى Statement هم نه وړكوى نو بيا سرے غه چل او كړى - چه كوم سرے اغوا شوے دے هغه په خپله وانى چه زه هيخ هم نه وایم نو بيا هغه خو د عدالت كاردے چه يو سرے وانى چه خما په دے باندے هډو دعوى نشته او زه په خپله تلے ووم او بس راغله يم - او د هغه ايف آنى آرهم په ډاټرى كښ ليكلے شوے وو خو هغه وئيل چه ايف آنى آرهم مكمل مه كټ كوئى - نو اوس حكومت يا پوليس به په هغه باندے غه خبره كوى - په دے كښ دا هم ده

چه داخلور، چه دوی وانی چه "روزمره کا معمول بن چکا ہے" پہ بتول هنگو کین
 مرفعلور کیسونه داسے شوی دی او پہ هغه باندے هم کارروانی روانه
 ده - Only one case of dacoity was registered on 25/05/97. او په
 هغه باندے هم، په پولیس سٹیشن هنگو کین شوی دے Which is under
 investigation نو حکومت خپل ایم پی اے و رورته تسلی ورکوی چه
 داسے هیخ قسم خبره نه ده چه موجوده حکومت به د ملزمانو سره یا د
 مفرورانو سره اغواء کننده کانوسرکا به غه نرمی کوی زه ورله دا تسلی
 ورکوم چه د حکومت انشاء الله مکمل، او خمونر کوشش هم دا دے، تاسو
 اوگورنی د خدائے فضل سره زه دا د دعوی سره وایم چه باقی غلور صوبو
 نه، باوجود دے نه چه دلته افغان مهاجر هم موجود دی دلته خمونر په شپږ
 میلو کین قبائل Territory هم ده، د هغه باوجود دے صوبه کین د نورو
 صوبو نه بڼه Law and order شته دا نه وایو چه بالکل ډیر بڼه دے خو As
 compare to them, we are the best. Thank you.

جناب غنی الرحمان؛ جناب سپیکر! منسټر صاحب چه کومه خبره اوکړه دا
 بالکل درست ده او خما ورسره اتفاق دے خو زه دا وایم چه کوم سرے اغواء
 شی او د هغه د بازیابی نه مخکین چه کوم ملزمان اونیلوے شی او هغوی یو
 اطلاعاتی رپورټ درج کړے دے د هغوی په نشاندھی باندے دا سرے راشی که
 هغه سرے د ویرے نه رپورټ نه شی کولے - منسټر صاحب ونیلے چه هلته
 کین نور داسے کیسونه نه دی شوی، داسے ډیر کیسونه شوی دی خو د
 هغوی مقدمے نه دی درج - لکه څنگه چه دا نه درج کیده، دغه شان نورے هم
 نه دی درج - نو پکار دا ده چه پولیس ازخود، چه کله یو سرے Confession

اوکرو نو د هغه د پریښودو څه جواز وو - هغوی خو یا د ویرے د وچه نه یابه نه ورسره ژبه کړی وی هسه خونے نه پریښودلو - چه کله اونیولے شو او بیا نه پریښی دی نوزه دا وایم چه ددے د پاسه بیا پکار نه وه چه دوی نه پریښے و۔

وزیر آپاشی و آښی: جناب سپیکر صاحب! څنگه چه حما ورور او فرمائیل چه دا ښاری کښی وو او بیا یو سرے Confession اوکړی نو بیا خوا مخواہ Confession عدالت ته ځی هغه نه پس هغه مجسټریټ گوری، بیا هغه نه پس، عدالت پورکا یو Process دے۔ هغه څنگه پریښودے شوی دی ددے خبره به هم معلومات اوکړو چه آیا دا عدالت کړے دی که چا کړی دی زه هم دا وایم، ما څنگه چه تاسو ته عرض اوکړو چه داسه هیڅ قسم حرکت به انشاء الله خمونږ په دے دور کښی به نه کیری که داسه څه خبره وی چه ملزمان مونږه پریږدو او دوی ته تسلی ورکوم چه انشاء الله او به کړو خبره ورسره -----

جناب سپیکر: حما خیال دے غنی الرحمان خان، منسټر صاحب وانی چه دا تاسو کومه خبره باندے بار بار Insist کوئی In spite of the fact that he had made a confessional statement او بیا هغه پریښودے شوی دی نو دوی وانی چه مونږه به په دی کښی تپوس اوکړو پته به اولگوو داسه به نه وی شوے ځکه چه دا تاسو کومه طریقه باندے دا خبره کوئی نو لیکل سانید نه بالکل بل شان دے۔

وزیر آپاشی و آښی: تاسو ته به زه پخپله ----- (قطع کلامی)

جناب غنی الرحمان: تهیک ده جی جناب سپیکر! بالکل تهیک ده، حما اتفاق دے

منسٹر صاحب خبرے سره خو دا سرے اوس هم د پی اے حوالات کنیں پروت دے۔

جناب سپیکر: تھیک ده جی هغوی به نے پته اولگوی تاسو ورسره بیا خه وخت کنیں دفتر کنیں ملاو سثنی او تاسو ته به دغه اوکری تھینک یو جی۔

Mr. Abdur Rehman Khan, MPA to please move his Adjournment

Motion No.102.

حاجی عبد الرحمان خان: جناب سپیکر! "اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے پر غور کیا جائے اور وہ یہ ہے کہ گئے کاسیزن شروع ہونے والا ہے، دا منے ورائندے، ورکریے وہ، پچھلے سال شوگر ملوں نے باون روپے فی من گنا خریدا تھا جبکہ اس وقت چینی کا نرخ کم تھا اور کھاد وغیرہ بھی کم نرخ پر دستیاب تھی۔ اس سال چینی کا نرخ زیادہ ہے جبکہ مزدوروں وغیرہ کا خرچہ بھی زیادہ ہے تو اس لئے شوگر ملوں کو پابند کیا جائے کہ وہ گئے کی قیمت ساٹھ روپے فی من مقرر کریں تاکہ غریب زمینداروں کو صحیح معاوضہ مل سکے" جناب سپیکر! تیر کال خمونہ نہ پہ 52/- روپے من گئے اغستے کیدو، ملونو بہ چینی خرغول، پہ سارھے سات سو روپے بورئی، پچاس کلو، ورہ بورئی، سخکال د چینی نرخ ایک ہزار پچاس روپے موجودہ وخت کنیں دے د پچاس کلو نرخ دے پروس کال د پیسو کے ہم نہ وو سخکال آتہ پرسنتہ د پیسو کے ہم راغلی دے۔ دا هر یو غیز چہ دے گران شوے دے نو حما د جناب وزیر صاحب پہ خدمت کنیں عرض دے چہ ملونو والہ را او غوارتی، گورئی جی پروس کال د پنجاب نہ بہ ملونو گتے راورویہ پہ 71/- روپے من ورتہ پریوتو نو هر کله چہ تاسو د پنجاب نہ گتے راورئی او د ترانسپورٹ او دا تولے خرچے پرے کونئی او گران درتہ

پریوخی نو د دے خائے د زمیندارو سره مدد کونی چه پیدا وار زیات شی،
تخم ورله نبتہ راپیدا کونی، خاورے ورکونی چه پیدا وار خمونزہ زیات شی
نو فائده چا ته ده فائده خونے ملونو ته ده زمیندارو ته خود دے نه هیخ فائده
نشته د دے نه - ما سره د حساب اوکری د لسو منو گنو نه یو من مونزہ
گوره اوباسو - حما تقریباً شل ورخے اوشوے - پنخلس منه گنے تللے وو -
یونیم من گوره نے اوکړه، نو هغه چینی، د گورے او د چینی په مینخ
کسب فرق هم وی - زیاته فائده نے ملونو ته ده - دا خود بد قسمتتی نه خمونزہ د
زمیندارو اتفاق نشته او چه غه راسره غوک کوی د هغوی خوبته ده - نو
اوس دا عرض مے لرلو چه دا نرخ خمونزہ چه دے دا د وزیر موصوف صاحب
په ملونو یقینی کری چه شپسته روپنے من دمقرر شی -

جناب بہادر خان؛ جناب سپیکر صاحب! خمونزہ د عبدالرحمان خان د خبرے
سره مکمل اتفاق دے - تقریباً د دے ټول هافس به د دے سره اتفاق وی - پکار دا ده
چه خمونزہ د گنوریتونه چه دی - دا پکار ده چه خه شی - په دے چه مونزہ ته
دیر لونه نقصان دے زمیندارو ته -

جناب سلیم سیف اللہ خان؛ جناب سپیکر صاحب بالکل لکه ممبر صاحب او
فرمائیل چه پوره هافس به د دے سره اتفاق وی چه گرانی دیرہ شوے ده په دے
ملک کسب د دے هافس به دے شی سره هم اتفاق وی چه بے روزگاری هم
دیرہ زیاته شوے ده خو یو طرف ته حکومت وائی چه تاریخی فیصله شوے
ده او چه کاشت کارانو ته کوم مراعات دی او کومے قرضے او کومے قیصے
ورکړے شوے دی هغه تاریخی دی نو مونزہ نه پوهیږو چه حکومت یو
طرف ته دا خبره کوی او بل طرف ته د هغه حکومتی بینچز وائی چه یره د

کاشت کار سره زیاتے کیری - دے شتی باندے ہم لږ که غوک اظهار خیال اوکری نو مونږه به دا شه Appreciate کړو جی-

حاجی عبدالرحمان خان: سپیکر صاحب دے به زه جواب ورکړم، سلیم خان له ده خو گنی نشته مونږه د گنو زمیندار یو دے د مل مالک دے خمونږه او د ده دا تصادم شته چه د مل مالکان چه دی هغه خو خپله گټه گوری خمونږه د حکومت نه شکایت نه دے خمونږه د میلونو نه شکایت دے او حکومت ته وایو چه په میلونو دا خبره یقینی کړنی چه دا خمونږه او د زمیندارو شه چه دے په صحیح نرخ کښ واخلی دے کښ شک نشته چه حکومت سخ کال د غنمو د پاره او د هر غه دپاره کوشیش کوی چه زمیندارو سره غه بښیکړه او شتی دخپل وس مطابق-

جناب سلیم سیف الله خان: جناب سپیکر! چونکه عبدالرحمان خان خما ذکر اوکړو اول خو د هاوس د ریکارډ د Correct کولو د پاره چه خه د شوگر مل مالک نه یم بلکه د دے انفارمیشن د پاره چه خمونږه یو حکومتی مشر دے د هغه ډیرے کارخانے دی د شوگر مل، زه چه چا طرف ته اشاره کومه شاهد عبدالرحمان خان به خبر وی-

ارباب محمد ایوب جان: زه هم دی کښ Co-mover یم - په دے Adjournalment motion کښ جناب سپیکر صاحب د گنی نرخ هر کله چه مقرر کیزی نو Recovery basis باندے وی جناب سپیکر صاحب دا خبره بالکل تهیک ده چه ملک کښ خمونږه گننه چه وو د هغه Recovery به دومره ته وه خو اوس ایگریکلچرل یونیورسیتی کښ تی پان کوم چه ډاټریکسټران دی او هغوی پی، ایچ، ډی دی جی او ریسرچ شوه د هغوی

ورکوتی ورکوتی Book-let/Pamphlet هم شانغ کړی دی چه خمونږه د صوبه سرحد د گنی Recovery چه ده هغه %10 ده نو چه کله 10 ده نو جناب سپیکر صاحب پکار دا ده چه خمونږه د گنی نرخ چه دے هغه Recovery basis باندے دے مونږ ته هغه نرخ ملاؤ شی - دویم جناب سپیکر صاحب آسانه خبره دا ده چه یو جریب نه غوارلس درنی یعنی شل پوره اوخی نو که دا Calculation اوکړنی نو زمیندارو ته گوره کښ تقریباً پچیس او تیس هزار روپنی جریب ملاویری جناب سپیکر صاحب تاسو دلته ناست یتی تاسو پخپله هم ښه زمینداران یتی ، همیشه د پاره بعض حکومتونه داسے هم دی صوبه سرحد کښ پاتی شوی دی چه د زمیندارانو گانړنی چه دی هغه تے په دنیا باندے بندے کړے دی وانی چه دا گانړنی بندے شوه ، ولے بندے شوه چه تاسو خپل گنے شوگر مل ته ورکړنی شوگر مل نه چلیږی نو جناب سپیکر صاحب هغه قانون هم نافذ شوه وو - بیا گانړو باندے لس زره روپنی بیا پنخلس زره روپنی ټیکس کښودے شو خو بیا هم خلقو مل ته گنے نه دے ورکړے او هغه په خپلو گانړو باندے به نے گوره ویسته او مل خمونږه صوبه سرحد کښ خکه نه چلیږی جناب سپیکر صاحب چه دلته خمونږه جغرافیائی حالات داسے دی چه خمونږه ټوله گوره افغانستان طرف ته خی او خمونږه Afghan Refugees تقریباً پچاس لاکه کسان دلته دی چه هغوی %95 د گورے Consumption کوی نو جناب سپیکر صاحب اوس هم پچاس باون پروس کال چه کوم ریټ وو هغه هم زمیندار ته کم پریوخی ، هغه کښ ستاسو دا عملی تجربه ده جناب سپیکر صاحب تاسو ته ډیره ښه پته دکا چه پروس کال هم خلقو گانړنی اوچلولے ، گوره نے ډیره زیاته

او ویستہ او شوگر مل تہ نئے گئے ورنہ کرو نو جناب سپیکر صاحب دا خو
یوہ سادہ او Simple خبرہ دہ چہ کوم وخت پورے حکومت د گنی نرخ نہ
زیاتوی د دوی ملونہ بہ نہ چلییری۔ دا خزانہ شوگر مل اوگورنی دا یو دید
ہارس دے It is a sick Industry نو جناب سپیکر صاحب پکار دا دہ چہ
حکومت، مٹنگہ چہ عبدالرحمان خان او نیل چہ 62 یا 70 روپنی من گنی
نرخ مقرر کری او ہلہ بہ د دوی ملونہ چلییری کہ دوی دا وانی ہتھورا
چلوی نو بیا بہ دا کار نہ کییری او انشاء اللہ تعالیٰ مونہ خوشحالہ یو چہ
موجودہ دے حکومت پروس کال 36 روپو نہ 52 روپو من تہ گئے رسولے
وو او خمونہ دا امید دے چہ انشاء اللہ تعالیٰ مونہ چہ کومہ خبرہ کوف مونہ
تاسو تہ جناب سپیکر صاحب ! You are custodian of the House
خمونہ دا خبرہ چہ دہ تاسو فیڈرل گورنمنٹ تہ ہم ا ورسویٰ بنہ بہ ہغہ
پمفلٹ د ایگریکلچر ریسرچ دیپارٹمنٹ چہ کوم دے کوم چہ ہغوی ریسرچ
کری دے، تحقیقات چہ نئے کری دی ہغے کین ہغوی 10% Recovery
لیکلی دہ نو جناب سپیکر صاحب! ستاسو پہ خدمت کین خما دا گزارش دے
چہ جناب ایگریکلچرل منسٹر صاحب د پہ دے غور او کری او خمونہ د
گنی نرخ دزیات کری، تھینک یو سر۔

ارباب سیف الرحمان خان: جناب سپیکر صاحب ماتہ اجازت دے۔ جناب
سپیکر! عبدالرحمان خان چہ کوم تحریک التواء پیش کری دہ دا بالکل
Reasonable دے خککہ چہ نن صبا پہ گنو باندے دومرہ اخراجات راخی چہ
ساتھ روپنی فی من وی نو ہم ہغہ اخراجات چہ کوم دی ہغہ پہ دے باندے نہ
پورہ کییری د دے نتیجہ دا وی چہ خلق مل لہ گئے نہ ورکوی کانرٹی کوی پہ

کانرو کینی فی الحال پیر لونه مشکلات دا دی چه کله خشاک نه وی، کله بارن شی کله غه تکلیف وی په گذشته زمانه کینی هم زمیندارو سره دشمنی په دے طریقہ باندے شوے ده چه کله کرش مشینونه به لگیل په هغوی باندے به نے Extra دیوتی راوسته او د زمیندارو هغه Discouragement به نے په دی طریقہ باندے کولو دویم چه کوم خانے کینی د گورے مارکیٹ و و فرض کره پیره اسماعیل خان ته به گوره تله یا بل خواه ته به چه تله نو په سیزن کینی به نه هغوی له اجازت نه ورکولو چه کله پورے به گوره د زمیندار د لاسه او و ته دکاندارو ته سودا گرو ته به اورسیده نو بیا به هغوی مارکیٹ آزاد کرو۔ فی الحال پکار دا ده چه دا تحریک التواء کامیاب شی۔ د دے دا قیمت اوچت شی نو هله به دا زمیندار په خوشحالی باندے مل ته دا گنی ورکوی نو مل ته به هم فائده وی زمیندارو ته به هم فائده وی او دے حکومت ته به هم فائده وی۔ شکر یه۔

سید منظور حسین، محترم سپیکر صاحب! زه ستاسو په زریعه باندے ایگریکلچرل منسٹر صاحب توجه د عبدالرحمان خان صاحب د Adjournment motion دے اھے نکتے طرف ته راگرخول غواړم چه هغوی وانی چه پنجاب، نه، چه کله نه دلته گنے کارخانوته نه ملاویدو نو د پنجاب نه هغوی په 17 روپنی من باندے گنے راغوښتو نو دا د توجه قابل خبره ده چه آخر دا خپله صوبه د ولے هسه تباہ برباد شی۔ چه د پنجاب د زمیندارانو نه تاسو په 71 روپنی من گنے اخلتی نو دے خپل زمیندارانو نه نے په ساته ولے نه اخلتی نو دا پیر اهم

Adjournment motion دے او زه درخواست کوم چه دے باندے د غور

اوشی او داد داخل شی د حقیقی عمل درآمد پارہ۔

جناب سپیکر: جناب سجان خان۔

جناب عبدالرحمان خان: تھینک یو مسٹر سپیکر سر!

عبدالرحمان خان چه کوم تحریک التواء پیش کرے دے نو خہ ہم د گران معزز وزیر زراعت صاحب نظر دے طرف تہ راکر خوم چه ، پنجاب کسین چه کوم دی د چقندرو یا د گنی ریت مقرر کیبری ہفہ خمونہ د دے خانے د ریتونو نہ سیوا وی نود دغہ لیول د راوستو د پارہ او چه کوم د زمیندار خپل حق دے کہ چرے دوی غواہی چه انڈسٹری د ، کامیابہ وی خہ دوی تہ یوہ فارمولا ہم کہ چرتہ بل وخت بیا انشا اللہ پہ دے باندے بحث وی نوزہ بہ پیش کرم چه پہ دے کسین کارخانہ دار تہ خہ پاتے کیبری او دے کسین زمیندار تہ خہ پاتے کیبری سر؟ ستاسو پہ مہربانی باندے مونہہ اوس چه دی سی۔ پی۔ اے کانفرنس لہ تلی وو پہ ماریشس کسین ہلتہ شوگر کسین فیکٹری تہ خمونہہ Visit وو۔ ہلتہ ئے بوتلو ما پہ ہفہ باندے مختلف سوالونہ کول ہلتہ زمیندار تہ %74 جی پہ شوگر کسین ہغوی تہ حصہ ورکوی باقی فیکٹری او گورنمنٹ اخلی نو زہ د عبدالرحمان خان د دی تحریک التواء ملگرتیا پہ دے شعر باندے کوم چه،

کہ کارخانے دی کہ بنکونہ ، زمیندار تہ جور دی

د۔ بنار بنائستہ شاپونہ زمیندار، تہ جور دی

د صیب او ربدہ او ربدہ جیبونہ ہم زمیندار تہ جور دی

نو پہ دے آبادوی پتواری او تحصیلدار د وطن

اصلی معنو کین راتہ بنکاری دا معمار د وطن۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! ستاسو پہ خپل علم کین دہ چہ د
Adjournment motion پہ حوالہ سرہ پہ دے باندے خہ کارروائی کول پیکار
دی۔ تاسو بیا ہم دیر دفر اخلدی نہ او دانتہائی تدبیر او د تحمل نہ کار واغستو
جی دوستانو تہ او ملگرو تہ مو پرے اجازت ورکرو ہغہ بہ Later on پہ دیر
بنہ پوزیشن کین وے چہ کلہ دا ایڈ میت شی خکہ چہ پتہ لگی چہ د
Treasury بینچز نہ ددے کافی سپورٹ دے او داپوزیشن د سائیڈ نہ ہم۔

جناب سپیکر: احمد حسن خان! ستاسو پہ خبرہ باندے -----

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! زہ یو Recommendation کوم بیا تاسو

بہ -----

جناب سپیکر: ستاسو پہ خبرہ باندے پوہ شوم چہ ہغہ لاس کین د راغستو نو
زہ پوہ شوم۔

جناب احمد حسن خان: اے سر نورہ خبرہ نہ کوم خو زہ دا وایمہ چہ پہ
حکومتی بینچونو کین اول خو مے خیال دا وو چہ د ارباب صاحب نوم
Recommend کومہ خکہ چہ ہغہ خمونرہ سرہ ہم پہ کابینہ کین وزیر پاتے
شوے وو، خو ارباب سیف الرحمان صاحب چہ پہ خہ رنگ، زہ ستاسو پہ
وساطت ہی بی تہ درخواست کوم کہ داسے مشکل نہ وی نو د ایگریکلچرل د
پارہ د ددے قابلانو ممبرانو نہ یو وزیر واخلی، ہغوی داسے پہ بنہ طریقہ سرہ
دغہ شوہ چہ یو ورسرہ -----

Mr. Speaker: The honourable Minister.

جناب فرید خان طوفان (وزیر خوراک): جناب سپیکر صاحب! زہ خو د

عبدالرحمان خان ڊير مشكور یم چه دومره اهم مسئلہ نے پہ دے ایوان کنب
 اوچتہ کرہ او د حکومت توجہ نے ہم دے طرف تہ را اوگرخولہ۔ خمونرہ
 ڊیرو محترم ممبرانو صاحبانو چه د کومو خیالاتو اظهار اوکرو او بیا
 خصوصاً سلیم خان، چه هغوی هم پکنب د خپلو خیالاتو اظهار اوکرو او زہ دا
 خبرہ کوم چه دا ممبران صاحبان چه کوم دی، دوی د حقیقت نہ خبر دی چه
 گنی دا نرخ مرکزی حکومت هرے صوبے تہ مقررہ وی۔ او دا د هغوی د
 نرخ نہ یسبباً دا ملونو مالکان هغه په دے کنب خپلے گتے او تاوان تہ گوری،
 هغه چه په کوم انداز سرہ خپل مل چلوی، نو هغه صرف ایگریکلچر

ٹریپارٹمنٹ چه کوم دے هغه دا دے چه د مرکزی حکومت مقرر شوے کوم نرخ
 چه کوم دے، دهغه او د زمیندارونو، خنکے چه د هغوی د مفاداتو د تحفظ
 خبرہ ده۔ دا خمونرہ د دے صوبے د حکومت ذمہ داری ده۔ نو دا سلیم خان
 صاحب چه کومه خبرہ اوکړلہ چه حکومت کوم پیکج د کاشتکارانو د پارہ
 پیش کرے دے نو د هغه په نتیجہ کنب نن د حکومتی بینچونو چه کوم
 ممبران پاخی، د هغه خہ اثر نہ دے راوتے۔ حقیقت دا دے چه پیکج کوم
 راغلے دے نو د هغه نتائج خو به یو وخت اخلی۔ وقتی طور سرہ په دے
 باندے هیخ دا سے اثر نہ دے شوے، کیدے نشی، ممکن نہ ده۔ خکے چه دا داله
 دین چراغ خو دے نہ، چه سرے نے اولگویی او یکدم چُف سرہ را اوچت
 شی۔ نو د دے پیکج اثرات باندے به د قوم منتحب ممبرانو تہ په دے د اظهار
 خیال مکمل حق دے او خکے چه غوک په دے باندے اظهار خیال کوی۔
 منتحب ممبرانو خو به د قوم د گتے او د دے کاشتکارانو د مفاد خبرہ به کوی
 نو د هغوی دا تشویش هم په خائے دے۔ خو دا زہ ورلہ تسلی ورکوم۔ چه

هغه پيڪيج ته به انتظار هم کول غواړي چه وخت راشي، چه آيا د هغه نتائج د حکومت د مقصد او د منشاء مطابق راووتل او که نه. نو ما د دے تحريک التواء د پيش کولو نه مخکنے د

دے د محريکينو سره ميټنگ هم اوکړو او ورسره مے خبره اتره هم اوکړه او ما اوونيل چه د دے حل څه کيدے شي. نو چه کوم ريت مقرر شوے دے د هغه نه زيات د ملونو مالکانو دوه پنخوس روپني في الحال د دے فيصله کړے ده او د دے زميندارانو نه دا مطالبه ده چه دا شپيته روپني شي. نو د دے ما سوچ کړے دے چه په افهام و تقسيم خبرو اترو باندے فوري طور سره زه يو دا تجويز پيش کومه چه ما خپل ډيپارټمنټ ته هم دا خبره اوکړله چه فوري مل مالکان راوغوښتل غواړي او دا زمينداران، چه کوم چه مشران دي دا به هم راوغواړو. داسے چه شپيته او دوه پنخوسو ډير فرق نشته دا زمينداران حقيقت کس د دے صوبے زميندارانو ته ډير تکليف دے او ډير مشکلاتو سره دوچار دي نو مونږه داسے انتظام ورته کوف چه د مالکان په خبرو اترو باندے Convince کړو چه هغوی دا خپل ريت د زميندارانو د منشاء مطابق زيات کړي. دوه پنخوس روپو په خانے نور د دوی ډيمانډ شپيته روپني دے او هغوی دوه پنخوسو ته تيار دي، څلور پنخوس ده. نو داسے يو Consensus په دے خبره جوړ شي. زه وایم که دوی مونږ له دا موقع راکړي چه مونږه هڅه مالکان هم راوغواړو او دوی کينښود او دا خبره په دے طريقے سره حل شي نو څما يقين دے چه څما د دے خبرے نه پس عبدالرحمان خان به په دے تحريک التواء باندے زور ورنکړي او مونږ له به دا موقع راکړي چه هغه مالکان او دوی کينښود او يو فيصله اوکړو.

نوابزادہ محسن علی خان، پوائنٹ آف آرڈر۔ سر! میرے خیال میں لاہ سنٹر صاحب بیٹھے

ہوئے ہیں ' He has got the copy of the Act and if he reads it out تو

آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ This is a Provincial Government.....

جناب بشیر احمد بلور، (وزیر آبپاشی و آبیوشی)، جناب سپیکر صاحب! For the

information of my honourable Member منسٹر صاحب خو اوونیل

چہ زہ دا دوارہ کینسوم او زہ فیصلہ کوم نو د دے نہ پس د دے خبرے شہ

ضرورت نشہ چہ پراونشنل گورنمنٹ کولے شی کہ صوبائی حکومت

کولے شی۔ ہغوی وانی چہ زہ کوم، کینسوم، او مل مالکان ہم غوارم او

زمینداران ہم غوارم۔

Nawabzada Mohsin Ali Khan: Sir, he has a copy of the Act.

وزیر آبپاشی و آبیوشی: I am doing that: " اس کے بعد تو " شہ خبرہ داسے

پاتے نہ شوہ چہ یرہ کوم نے کولے شی، مرکز نے کولے شی کہ صوبہ

نے کولے شی۔-----

جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ: عبدالرحمان خان! خبرہ دے حدہ پورے صحیح

دہ۔ چہ فیدرل گورنمنٹ ریت مقررہ وی۔ د recovery basis باندے، خود

دے خانے یعنی د فرنٹیر کومہ ریکوری چہ دوی اولیری۔ ہغوی ہغہ

Accept کوی نہ۔ ہغوی وانی چہ د سندھ تولو کین زیادہ دہ۔ ورپے د

پنجاب دہ، ورپے د فرنٹیر دہ۔ خمونزہ ریکوری مخکینے کمہ بہ وہ، چہ

پرست ہم وہ، سات پرست ہم وہ اوس د نورو صوبو نہ د دے صوبے

ریکوری زیادہ دہ۔ خو ہغوی Accept کوی نہ۔ نو د ہغے د پارہ نرخ چہ
 خمونہ کوم دے نو ہغہ تقریباً پچیس پیسے یا پچاس پیسے د نور و صوبو
 کومہ ہغوی مقررہ وی۔ ہغہ نرخ باندے خو مل ہغہ نہ اخلی، دویم بیا دلته
 حکومت مل مالکان ہم راوغواری او زمیندار ہم راوغواری او ہغوی سرہ
 یو طریقہ کار جو رکری۔ او دوی بیا خیل ریت مقرر کری چہ بھانی پہ دے
 باندے غوک گئے نہ ورکوی۔ نو ہغہ حدہ پورے د دوی دا تجویز صحیح
 دے چہ مل مالکان راوغواری او ہغوی تہ او وائی چہ اوس 54 دے او کہ ہر غہ
 دے چہ دے نہ زیات کری چہ زمیندارو تہ د دے فائدہ اورسی نو د ہغوی
 خبر ہم غہ حدہ پورے تھیک دہ او چہ دے پراونشل گورنمنٹ پہ مل مالکان
 باندے دا پریشر اچولے شی چہ ریت زیات کری۔

وزیر خوراک: جناب سپیکر صاحب! لیڈر آف دی اپوزیشن د دے خبرو نہ پس
 خما او د ہغوی د مسئلے د حل د پارہ جذبہ یو دہ، تجویز یو دے۔ بالکل
 ہغوی تھیک خبرہ کوی، خکہ چہ ہغوی مخکنے داسے نمونہ صورت حال
 سرہ تیر شوی دی او داسے فیصلے نے کرے دی او داسے بہ محسن صاحب
 ہم کرے وی۔ زہ وایم چہ د دے حل ہم دغہ دے چہ غنگہ مے او وئیل چہ
 مونہ بہ کوشش دا کوؤ۔ خکہ چہ خمونہ کاشتکاران دی، د دے صوبے خلق
 دی۔ مونہ خو بہ د دوی د مفاداتو خبرہ کوؤ۔ مل مالکان خو یو غو کسان دی
 او مل مالکان ہم د دے خانے دی۔ مونہ بہ خبرے اترے ورسرہ او کرو۔ انشاء
 اللہ خما دا یقین دے چہ دا ریت بہ د دوی د منشاء مطابق وی، مونہ بہ فیصلہ
 او کرو۔

ارباب محمد ایوب جان: جناب سپیکر صاحب! ستاسو دیرہ مہربانی، زہ دیر

دے نه وړاندے چه خزانه شوگر مل نه وو جور نو ملونو صحيح ريكوري نه بښودله۔ صرف د خزانه شوگر مل په وجه د دے زميندارو خوش قسمتي وه چه خزانه شوگر مل جور شو۔ د نورو پرده نه واغسته، نن چه خمونږ د صوبے ريكوري زياته خي مركز ته او عمل پرے نه كوي صرف د خزانه په وجه۔ جناب خو خمونږه ريكوري زميندار كوي، گورني جی دا غومره د افسوس خبره ده، خما گنے دے ما په تول كښ نه پريږدي۔ ملونو خپل سړي كښنو لي دي او گنے راشي او هغوي نه تول كړي۔ خما د گنو ريكوري ده، خما زميندار په ريكوري كښ نشته۔ ماته غه پته لگي چه خما نه دس ريكوري اوخي، پانچ اوخي، سات ريكوري اوخي۔ مونږه د تجربے په بنياد، مونږه د گانږني په وجه چه لس منه گنو نه من گوره خما اوخي نوزه دا اندازه لگوم چه د لسو منو گنو نه من چيني هم اوخي۔ نو اوس دا د فوري نوعيت مسنله ده، سر مه خوزه وه۔ ما تلله ده۔ هان هان با لکل شرط هم پرے ايردم، چه غوك راسره پرے شرط كيږدي۔ لسو منو گنو نه من گوره اوخي۔

وزير آياشي و آښوشي: خه خير دے جی تاسو خپله خبره كوني، خپله خبره ختمه كړي۔

حاجي عبدالرحمان خان: هسے په مينځ كښ مونږ مه دسترب كوه كنه۔ (ټپتے) هر چا چه اوخوزوو۔ صاحبه خبره دا ده چه وزير صاحب، دے به غصه كيږي نه، ما سره تير دغه كښ وعده كړے وه په دے مينځو كښ خمونږه د گنو نرخ، ملونو كم كړو۔ او ده ما سره په اسمبلۍ كښ وعده او كړه چه زه به هغه ميټلڪه راوغواړمه او د دے نرخ خبره به كوو خو هغه نه راونه

غوڻبتو خو اوس به دا مهرباني ڪوي، دا نرخ ڇهه ڏهه راله، دا د فوري نوعيت مسئلہ ده دا به راله زياتوي او زه نه ڊير زيات مشڪور ٿيم۔ او دا نه ڊيره روغه خبره او ڪرہ ڇهه زه به زر تر زره دغه زاوغوارم خو هسه نه ڇهه هغه وړاندے غوندے زرنه شي۔ نه دا نه هفتہ ڪنن۔

وزير خوراڪ: جناب سپيڪر صاحب! نن خو ڇهه دا ڪومه خبره زه دلته ڪومه ما ددے خانے خبرو نه مڱڪنن دوي سره د خپل ڊيپارٽمنٽ ڪسان مے ڪينهنول سيڪريٽري مه ورسره ڪينهنو او دا داسے ڇهه خبره نه ده ڇهه دا اوس سپين روان دے، دے ڪنن د ڊيرني يا پڪنن Postpone ڪولو ڪنجانن نشته پڪنن نوزه ورله تسلي ور ڪومه ڇهه انشاء الله ڪومه خبره زه دلته ڪومه په هغه باندے به عمل درآمد ڪوم۔

حاجي عبدالرحمان خان: ڊيره مهرباني، شڪريه۔

Mr. Speaker: Haji Bahadar Khan, MPA to please

جناب نجم الدين: پوائنٽ آف آرڊر سر! سر زه يو عرض ڪومه۔ ما يو تحريڪ التواء پيش ڪرے وو۔ په تخت بهاني ڪنن ريل والادي يا ڪه صوبائي حڪومت دے هلته ڪنن د خلقو ڪينونہ جوړوو او ڊير په بے دردني سره هغه ڪينونہ، سر هغه نوٽس ما دلته ڪنن ور ڪرے وو، ماته هغه واپس شوے دے هغه ڪنن قائد حزب اختلاف هلته ڪنن تله وو جي، هغه خلقو سره د همدردني د پاره۔ د احڪاماتو مطابق مون په هغه ڪنن يو تحريڪ التواء پيش ڪرے وو ڇهه ڪم از ڪم په دے باندے Discussion اوشي ولے ڇهه زرگونو ڪسان بے روزگارہ شوے دي۔ د غريبانانو ڪينونہ غورزولي دي۔ ڊير مشڪلات ورته پيش شوے دي نو خدا دا درخواست دے ددوي۔۔۔۔

جناب سپیکر: نجم الدین خان! د سیکرٹریٹ بارہ کنیں چہ غہ خبرہ وی۔ تاسو ہلتہ هر وخت راتلے شتی۔ پواننت آف آرڈر نہ بغیر ہم ماسرہ خبرہ کولے شتی۔ او بہ نے گورو چہ غہ پکنیں کیدے شتی۔

جناب نجم الدین: تہیک شوہ سر۔ دیرہ شکر یہ سر۔ مہربانی سر۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر نجم الدین خان پہ دے ہم پوہہ دے چہ ستاسو پرے نظر کرم د هر چا نہ زیات دے، نو بیا د دے موقعے نہ ولے فائدہ نہ اخلتی جناب سپیکر

Mr. Speaker: Haji Bahadar Khan, MPA to please move his Adjournment Motion No.117.

حاجی بہادر خان: مہربانی۔ جناب سپیکر! اسمبلی کی کارروائی روک کر ایک اہم مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے اور وہ یہ ہے کہ میرا حلقہ نیابت PF-76, Dir-IV ڈسٹرکٹ دیر اور باجوڑ ایجنسی کی باؤنڈری پر واقع ہے جہاں ہر وقت قبائلی علاقوں کے باشندے ڈسٹرکٹ دیر کی زمینوں کے حقوق پر قبضہ کرتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر اوقات لڑائی بھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور حال ہی میں اسی وجہ سے ایک جھگڑا ہوا ہے جس میں ایک شخص ہلاک اور چھ زخمی ہوئے ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ علاقے میں امن و امان کا مسئلہ درپیش ہے لہذا اس مسئلے پر بحث کی اجازت دی جائے۔

جناب والا! دا دیرہ اہمہ مسئلہ دہ -----

جناب عبدالسبحان خان: پواننت آف آرڈر سر! سپیکر صاحب تاسو چہ غومرہ

مہربانی مونہ سرہ کونی نو کہ د ہفے مونہ هر غومرہ الفاظو کنیں شکر یہ ادا

کرو نواتہ شو پورہ کولے۔

جناب سپیکر: داستاسو مہربانی دہ جی۔

جناب عبدالسبحان خان: او څو ځايه ورځ ده چه لکه دا بهادر خان په کوم
Adjournment motion باندے خبره کوی یا د دے نه مخکنے عبدالرحمان
خان د هغه مونږ ته کاپی نه ملاویری څمونږ په تیبل باندے نو که چرے دا
ټولو ممبرانو ته مونږ ته کاپی وے نو بیا مونږ به پرے هم تیارے کوف-
خما خیل نقطه نظر دے که تهیک نه وی، زه به خپله خبره واپس واخلم-
جناب سپیکر: د چا چه خپل موشن وی هغه ته ملاویری کنه جی Mover ته-
جناب عبدالسبحان خان: که یوسرے بیا خپل هغه Mover support کوی یا نه
Oppose کوی-

جناب سپیکر: دا څه دومره پرابلم نه دے جی

جناب عبدالسبحان خان: د محسن خان شان دهر چا خو دومره دغه نه وی چه
هره خبره کنښ به مداخلت کوی-

جناب سپیکر: خیر هغه مقصد ته خبره رارسی - چه څوک Mover وی نو هغه
ته خپله کاپی ملاویری-

جناب عبدالسبحان خان: تهیک شوه جی نو که مونږ ته هم ملاویدے نو مونږ به
اوس د بهادر خان په سپورټ کنښ څوک پاسی یا د عبدالرحمان خان په سپورټ
کنښ

جناب سپیکر: یو هسه هم لږ دغه وی کنه - لږ ډیر د د سپکرتیریت کار هم وی
نو چه کوم د چا پکنښ څه خاص دلچسپی نه وی نو ضرورت نسته-

Mr. Abdus Subhan Khan: Thank you sir,

حاجی بهادر خان: جناب والا! دا ډیره اهمه مسئله ده، په دے باندے ستاسو په

وساطت د دے هاؤس توجہ دے طرف تہ راگرخوم چہ توجہ لہہ ورکری۔
 حما د حلقے جندول سب ډویشن یو سانیډ په میلونو باندے د باجور ایجنسی
 سره لگید لے دے، یو سانیډ نے د افغانستان سره دے او بل سانیډ نے د باجور
 ایجنسی سره دے، هر وخت داسے جهگرے راخی خو هغه نورے حل کیری
 دا یوه مسئله د ډیر وخت نه ده چه د کله نه د ایجنسی او د دسترکت بیلتون
 راغله دے نو هغه سره د هغه وخت نه جهگره پاته ده چه هلته کښ یو پاتک
 دے د میان کلی پاتک ورتہ وائی، میان کلی سره خمونږه او د باجور ایجنسی
 په روډ باندے، چه هغه نے خمونږه د ضلعے په حد کښ لگولے دے او هغه
 وخت کښ صرف او صرف دا مسئله وه چه دلته کښ لگیدو، چه د دسترکت
 کونسل د محصول د اخستو د پاره هلته کښ د امن و آمان خطرہ وه چه کوم
 خانے کښ د هغوی باوندیری وه، هلته کښ گنده وه، په هغه کښ دوه درے
 خله کسان او شوکول، نو هغه پاتک نے په دسترکت کښ دننه اولگولو۔
 اوس هغه پاتک د وږج نه خمونږه د ضلعے خلقو ته ډیر زیات مشکلات دی او
 هغه دا دی چه هغه خانے نه، د هغوی زمکه دی، د هغوی کلی دی د هغوی
 روزگار دے هغوی چه د هغه خانے نه بوس یا دانے وغیره راورکي نو هغوی
 ترے نه باقاعدہ د خپلے ایجنسی ټیکس اخلی او هغه د خپلے ایجنسی روایات
 کوی، حالانکه هغه خلق خمونږه سره د 19 47 نه تر دے وخته پورے په
 ووت کښ شامل دی، په حلقه بندی کښ راسره دی، د جندول خان زمکه ده،
 د سټیټ زمکه ده، د ضلعے د خلقو زمکه ده، په هغه کښ یوه جهگره په دے
 مخکښ ورخو کښ شوے ده، په هغه کښ یو کس مړ دے او شپږ کسان
 پکښ زخمیان دی، هم په دغه مسئله باندے چه ایجنسی والا وائی چه دا

خمونڙه ده او ضلعے والا وانی چہ دا خمونڙه ده، د ڊیر وخت نہ چہ کلہ نہ د ستیت نواب پاتے شوے دے د چارہ نواب صاحب د وخت نہ تر دے وختہ پورے، داخوماتہ معلومہ نہ ده چہ پہ دغه خانے کبں چہ کوم نوکر پاتے شوے دے یا کوم نواب پاتے شوے دے هغه باقاعدہ دا زمکہ خور لے ده او د دے سرہ ده، اوس نے هم تصرف د هغوی سرہ دے خو اوس پہ زور باندے دا قبائلیان راخی او جھگړہ کوی او هغه زمکے قبضہ کوی۔ نو زہ ستاسو پہ وساطت باندے چیف منسٹر صاحب ته دا درخواست کوم چہ دے له داسے کمیٹی جوړہ کری چہ د دے فوری طور غه حل راو باسی او کمیٹی ته حوالہ شی۔
زہ تاسو ته دا درخواست کوم جی۔

جناب نجم الدین؛ جناب سپیکر صاحب! بہادر خان چہ کوم تحریک التواء پیشین کری دے زہ د دے مکمل حمایت کوم خکہ چہ دا خمونڙه او د باجوړ دا مسئلہ ډیر وخت نہ راروانہ ده۔

جناب سپیکر؛ احمد حسن خان ورپسے بیا کتاب گوری Discussion پرے مه کوټ۔

جناب نجم الدین؛ خہ عرض دا کومہ جی چہ مخکبں د عبدالرحمان خان صاحب پہ تحریک باندے ډیر Discussion شو او دا جی ډیرہ اهمہ مسئلہ ده په دے کبں داسے خہ خبرہ نشته، هر وخت په کبں خمونڙه جھگړے کبیری دا یو پاتک په میاں کلی کبں لگیدلے دے، میاں کلی ایریا چہ کوم ده نو هغه خمونڙه د ډیر ضلعے سرہ شاملہ ده د هغه و ویران او دا خلق دینخوا راخی کلہ نہ چہ هلته کبں سکاؤټ والا ناست دی او پاتک نے لگولے دے د هغه په وجه باندے باجوړ والا دا وانی چہ نہ د کوم خانے نہ چہ پاتک لگیدلے دے دا ایریا خمونڙه

تاسو سره په دے باندے شروع ده بیا دهغه نه علاوه په غرونو کښ، اوچت په غرونو باندے راوړی او خمونږه دهغوی سره "پانی ډال" چه کوم دغرونو په مینځ کښ دغه دے هغه خمونږه ددوی سره برید دے۔ دا جهگړه هرکال کښ خمونږه او د باجوړ په مینځ کښ کیږی۔ هلته کښ و ویران خمونږه دی، د دیر ضلعے سره په نقشه کښ شامل دی نو مونږه دا درخواست کوو چه ددے Demarcation داوشی جی، کم از کم روزانه دا جهگړے او دا غویبے په سر باندے نه شو رسولے چه دا د باجوړ ایریاده او که نه دا د دیر ایریاده، چه ددے وضاحت اووشی او فیصله داوشی۔

حاجی عبدالرحمان خان، جناب سپیکر صاحب! دا بهادرخان چه کومه خبره اوکړه دا ډیره زیاته ضروری خبره ده۔ خمونږه طرف ته هم دا دضلعے او د قبائلی حدونو فیصله پکار ده او ددے سره اتفاق لرم چه یوه کمیٹی ورله جوړه کړی او دهغه کمیٹی په نگرانی کښ د دا د علاقے او د غیر علاقے حدونه معلوم کړے شی چه د ټول عمر د پاره دا جهگړه ختمه شی۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر صاحب! صرف مختصر عرض دا دے چه

اوس صورتحال دلته کښ داسے جوړ شو چه بهادرخان ماما په

Adjournment motion باندے راغلے دے خو زه صرف تاسو نه دا

توقع لرم، ما به ترے ددے حده پورے معاف کړی چه دا مسئله هلته کښ

دومره سنگینه ده که چرے زه دا ستاسو او ستاسو په وساطت د Treasury

benches په نوټس کښ رانه ولهم نو شاید چه زه به د خیانت مرتکب شم چه

هلته پکښ یو سرے مړ دے، څه کسان پکښ زخمیان شوے دی۔ اوس که دا

تاسو، جناب سپیکر، څکه چه هغه د Treasury benches سرے دے څکه

ہغوی خوبہ نے مخالفت نہ کوی، پہ خپل پارلیمانی پارٹینی میتنگ کین بہ نے Discuss کرے وی خو کہہ دا تاسو Admit کوی او بیا پرے بحث کوی او بیا نے غہ نتیجہ راوخی نو ہغہ بہ بلہ وی، خو زہ ستاسو دوسیع القلبی، نہ دا فاندہ اخستل غوارمہ چہ ہغہ دا غواری چہ فوری ظور ددے دپارہ دغہ کمیٹی جو رہہ شی نو کہ تاسو داسے غہ مہربانی دقوانینو پہ رنرا کین او کرنی چہ یو تحریک پیش کری، کمیٹی تہ دخوالہ کولو دپارہ او ہغوی تہ ہم پرے اعتراض نشتہ، گورنمنٹ ممبرانو صاحبانو تہ، مونرہ تہ پرے ہم اعتراض نشتہ او یوہ کمیٹی ورلہ جو رہہ شی پہ دغہ مسئلہ باندے، اگر چہ دا خبرہ پہ دے وخت کین زہ دصحیح قانونی حوالے نہ یو طرفتہ کوم خود موقع نزاکت دے او مجبوری دہ چہ زہ وایمہ چہ دغہ مسئلہ حل شی او ہغہ او دقبائلو او ددیر مسئلہ حل شی۔ خما صرف دا عرض دے۔

وزیر آبپاشی و آبپوشی: جناب سپیکر صاحب! بہادرخان صاحب چہ کومہ خبرہ اوکرہہ دا بالکل درستہ دہ او رپورٹ ہم دا راغلی دے چہ یو سرے ہم پکین مر دے او شپہ کسان پکین زخمیان ہم دی او بیا د ہغے نہ پس باجو رسکاؤتس لاپٹ خکہ چہ مجبوری وہ اود ہغہ نہ پس امن ہم قائم شو او بیا دوی ہلتہ کین پہ جرگہ کیناسٹل نہ، جرگہ نے نہ منلہ، یو بہ جکرلہ او شوہ بیا بہ اونہ شوہ، نوپہ دے لرکین اوس اے پی اے تہ واک ملاؤ شوے دے چہ دوانر طرفونہ چہ ہغہ کیننہی اودا فیصلہ اوکری دفوری نوعیت خبرہ خو بہ پہ دے فیصلہ کرو، لکہ ٹخنکہ چہ عبدالرحمان خان او نیل چہ دا پرابلم ہغوی تہ ہم دے بلے علاقے تہ ہم دے نوپہ دے کین ماتہ اعتراض نشتہ، چہ دا Adjournment motion کمیٹی تہ لاپشی،

خوفوری طور ہفہ د پارہ Already دا خبرہ مونہہ کرے دہ چہ واک مو
اے پی اے تہ ورکے دے او اے پی اے بہ کینسی، او دا فوری خبرہ بہ انشاء اللہ
زرتزرہ بہ حل کرے شی، او کہ دا Adjournment motion کمیٹی تہ
ورکوی --- نوماتہ ---

جناب سپیکر: نہ جی خما خیال دے چہ دھفے خو ضرورت فی الحال نشہ
Discussion پرے بنہ او شو۔ خو کافی پہ پوائنٹ آف آرڈر باندے بعض پوہہ
کسانو د خان بیج کولو د پارہ پہ پوائنٹ آف آرڈر خبرے او کرے ولے چہ دا
Right نے خان سرہ Reserve ساتلو چہ سب اٹوک اعتراض راباندے نہ کوی۔
بنہ Discussion پرے او شو باقی منسٹر صاحب دا وائی، مونہہ بہ دومرہ
او وایو کہ فرض کرہ کہ داسے شہ ضرورت پینینٹ نو حکومت لہ پکارہ
چہ ہر خانے کبیں چہ داسے شہ پر اہلم وی د ترائیبل او د Settled، نو چہ ہفہ
Concerned MPAs پکبیں راغواری او د ہغوی سرہ پکبیں خبرہ کوی
This will be quite a good thing. دیر بنہ Gesture بہ وی۔

وزیر آبپاشی و آبخوشی: ستاسو دا Suggestion بالکل تھیک دے۔ دا بہ مونہہ
لوکل ایم پی اے صاحب تہ ہم خواست او کرو، جناب اے پی اے تہ بہ ہم
او وایو دوی بہ ہم کمیٹی او غواری او خپلو کبیں بہ فیصلہ او کری او مونہہ
Personally پہ دے خبرہ باندے دیر خفہ وو چہ دا د بہادر خان د خپل خلقو
کیس دے او انشاء اللہ پہ دے باندے بہ مونہہ پور لاغور۔ ہم کو فو او دا فیصلہ
بہ زرتزرہ انشاء اللہ کو فو۔

حاجی بہادر خان: ما جی عرض کوو چہ دا مسئلہ خو د 1983 نہ دا جھکرہ را
روانہ دہ۔ او دے اے پی اے صاحب پکبیں ہم دا جرگے نیولے وے۔ نہ پکبیں

چا شریعت کوو خود دغه خلقو ہم دا زور کوو چہ مونہہ غہ وایو نو دا تھیک دی۔ خمونہہ سرہ نہ نے جرگہ کولہ، نہ نے راسرہ شریعت کوو ہیخ نے ہم نہ کول نو دے غارہ چہ کوم دعوه گیر دی۔ اوس دے جرگہ کنیں لسورخے پاتے دی، اوس ترے بیا د مرگ او د ژوند مسئلہ جو ریپی نو خما عرض دا دے چہ تاسو فوری طور چیف منسٹر صاحب پہ Throug باندے۔

جناب سپیکر: گورنی بہادر خان ستاسو د خبرے نہ مقصد دا دے چہ زر تر زہ کوشش اوشی او د دے یو حل را اوحی۔ اوس کہ تاسو Discussion او کمیٹیانو تہ ورکونی نو دا خو تاسو پخپلہ دا غخیز Delay کوئی۔ خما خیال دے چہ منسٹر صاحب تہ دا وینا پکار دہ چہ هغوی پہ دے کنیں کوشش اوکری چونکہ Law and order مسئلہ ہم د حکومت د پارہ دہ او خلقو تہ ہم د هغے نہ تکلیف جو ریپی۔ نو کہ غومرہ زر زر کیدے شی چہ هغہ اے پی اے تہ وینا اوشی چہ تہ دا Expedite کرہ او دا بل Suggestion چہ مونہہ ستاسو د طرف نہ ورکرو چہ نور ممبران کہ د هغہ خانے کوم وی کہ د هغوی د کوشش غہ ضرورت وی، پہ یو بل باندے Prevail د پارہ یعنی یو خبرہ جرگہ تہ راوستلو د پارہ، د هغوی نہ ہم غہ فاندہ واغستے شی۔

حاجی بہادر خان: دا دیرہ آسانہ مسئلہ وہ۔ دا مسئلہ داسے وہ چہ دی سی او د باجوہ پی اے دوانہہ دوی راغوبتے وے او دلته کنیں نے کینولے وے۔ باقاعدہ د هغوی سرہ ثبوتونہ دی۔

وزیر آبپاشی و آبپوشی: جناب سپیکر صاحب! دا بہ هغوی سرہ خبرہ اوکرو سبہ بہ نے راغوار و خود دہ چہ دا پرابلم د تولو ایجنسو، او هغوی بہ چہ اوس ماتہ کوم جواب لیکي هغوی بہ واتی چہ پہ دے Discussion نہ شی کیدے واتی بہ چہ دا د پاتا ایریادہ او پاتا ایریا کنیں مونہہ خبرہ نہ شوکولے۔

باوجود دے نہ ما خو ریکوسٹ اوکرو چہ مونرہ اے پی اے تہ ونیلی دی
 اوپی اے تہ بہ ہم اووایو چہ بہانی تاسو کینوچ او پہ جرگہ باندے خبرہ حل
 کری ولے چہ دا خبرہ چہ دہ -----

جناب سیکر: د پاتا ایریا خبرہ چہ دہ چہ اثر نے پہ Settled areas وی نود
 Settled areas خبرہ بہ خامخواہ کیری۔

وزیر آبپاشی و آبنوشی: زہ جی داعر ض کوم، چہ لیکلی نے راکری دی دا
 لیکلی ماسرہ دی چہ ہغوی وانی چہ زمکہ ہم پہ پاتا ایریا کنس دہ خوناخنکہ
 چہ بہادرخان خبرہ اوکرو چہ دا پاتک دوی مخکنس کرے دے۔ دا بہ معلومات
 کوف چہ ہغہ پاتک تاسو ولے مخکنس کرے دے اودا د Settled دے کہ دا
 پاتادے خو ہغوی اوسہ پورے چہ کوم ماتہ لیکلی دی چہ دا د پاتا دہ چہ مونرہ
 Discussion ہم نہ شوکولے۔

حاجی بہادر خان: خما باقاعدہ ووتران دی، زہ باقاعدہ ثبوت ہم پہ دے ہاوس
 کنس پیش کولے شم چہ دائرانیل علاقہ نہ دہ بلکہ ضلع دہ۔
وزیر آبپاشی و آبنوشی: سبا بہ ہغوی ہم را اوغوارو، دوی بہ ہم
 راشی او خبرہ بہ اوکرو۔

حاجی بہادر خان: زہ باقاعدہ چہ ثبوت نہ شم پیش کولے نو بیا زہ دلته کنس
 خبرہ غہ لہ کومہ۔ زہ باقاعدہ ثبوت پیش کولے شم چہ دا ضلع دہ، دا
 دے مدعی ژوندے دے، جندول خان نے مدعی دے۔ تاسو د ہغوی نہ ہم
 تپوس کولے سنی دغلته، بتول دیرد دے گواہ دے، بتول باجورد دے گواہ دے
 چہ داد ضلع زمکہ دہ۔ غنکہ بیا ہغوی دغہ لیکلی۔ خما سرہ ثبوت دلته کنس
 فائل دک پروت دے۔

وزیر آبپاشی و آبپاشی: ما خو اوونیل چہ دے بہ ہم اوغوارو، کینبنو بہ، خبرہ بہ اوکرو چہ شہ settlement کیدے شی، کوف بہ، ولے بہ نہ کوف، دا شہ خبرہ دہ۔

جناب سپیکر: را اونے غوارنی پکنس، دوی بہ راشی ثبوت بہ پیش کری، اوشو کہ نورخہ بحث پرے کونی --- (شور)
جاتی بہادر خان: مسئلہ حل کول غوارمہ۔

ارباب محمد ایوب جان: جناب سپیکر صاحب! تاسو دومرہ بنا نستہ خبرے اوکری، رولنگ مو خپل ورکرو، د خبرے حل ہم تاسو را اوویستو، خما پہ خیال ددے نہ بہنہ خبرہ خو نورہ نشی کیدے تاسو شہ۔۔۔

توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Speaker: Mr. Najmuddin Khan, MPA to please move his Call Attention Notice No.125. Mr. Najmuddin Khan please,

جناب نجم الدین: توجہ دلاؤ نوٹس۔ "جناب سپیکر! یہ اسمبلی حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتی ہے کہ ڈوب درہ فیڈر لائن جو کہ بہت پہلے شروع ہو چکی ہے لیکن ابھی تک مکمل نہیں ہوئی لہذا میں حکومت کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں۔" دا د فیڈر لائن والا خبرہ دہ سر، خما عرض دا دے پہ دے باندے ہلتہ کنس تقریباً دوہ درے کالہ کیری چہ ہلتہ کنس د بجلتی یو مین لائن شروع شوے دے پہ ہفتے کنس پولونہ اودریدلی دی لیکن تراوسہ پورے د ہفتہ لائن د Completion شہ خبرہ نہ کیری۔ خما دا عرض دے چہ پہ ہفتے باندے تقریباً Snow fall area دہ وا ورہ ہلتہ کنس کیری او خلتو تہ ڍیر زیات مشکلات دی ددریو غلور و کالو منظورہ دہ بلکہ یواخے دا خبرہ نہ دہ سر تقریباً د لسو لسو کالو او

پنخلسو پنخلسو کالو پہ علاقو کئیں د بجلئی ستنے ولاړے دی هلته چه خلقوته تیرا نسفا رمرے لگیدلی دی، تارونه پرے لگیدلے دی لیکن هغوی ه Connection نه ملاویری، په چا کئیں د یو تیرانسفارمرکے دے په چا کئیں د تارکے دے نوزه د حکومت توجه دے طرفته راگرخول غواړم او خما خیال دے چه دامستله ددے یتولو ایم پی اے گانو ده جی۔

جناب محمد ہاشم خان (دیر): پواننت آف آرڈر سر! گزارش دا دے چه خمونړه بیټې حکومت کئیں کله چه د نجم الدین خان الیکشن وو نو په ضلع دیر کئیں بے تہاشا ستنے راغللے، د الیکشن په دوران کئیں، اوما غالباً اوریدلی دی چه د 7 کروړو روپو دی۔

جناب سپیکر: دا دیواننت آف آرڈر لاندے نه راخی جی، بس تشریف کیدنی۔
جناب نجم الدین: سر خما عرض دا دے چه خان لالا ټھیک خبره اوکره مونړه بے تہاشا ستنے د بجلو کارونه هلته کئیں شروع کړی دی، خو هلته کئیں د یو Rules and regulations تحت د هغه Approval شوے دے د هغه Work order issue شوے دے او په هغه باندے کار شروع دے۔ نو خما مطلب دا دے، مسئله یواخه خما نه ده دخان لالا په کلی کئیں۔

جناب محمد ہاشم خان: دا ستنے خنے په کندو کئیں پرتے دی، خما په علاقہ کئیں تقریباً باره هزار ستنے په کندو او په خوړونو کئیں پرتے دی، د هغه خو Approval نه دے ورکړے، هغه خودغسے پرتے دی، مونړه د هغه د پارک وایو چه ورنے کړو او په استعمال کئیں راشی۔

جناب نجم الدین: نه نه، بنه شوے دے مره، مونړه دوی ته وایو چه دوی د یو بیس هزار ستنے نورے را اولیری۔ خمونړه ورسره ملگرتیاده۔

جناب والٹر مسیح : پوائنٹ آف آڈر۔ سپیکر صاحب! نجم الدین صاحب ذرا Explain کریں کہ "ستن" کیا ہوتی ہے کیونکہ ایک "ستن" تو سرنچ کو بھی کہتے ہیں جو کہ مریض کو لگانا جاتی ہے۔ یہ Explain کریں کہ یہ کونسی "ستن" کنی بات کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔
(قتے)

جناب نجم الدین : د بجلنی، دا جی خما خیال دے دہ خو حلقہ نشته دے ددغه قیسونہ خبر نہ دے۔ خودا د بجلنی پول دے۔ ایچ تی پول دے۔
جناب سپیکر: دہ حلقہ خو توله صوبہ دہ۔

جناب والٹر مسیح : پوائنٹ آف آڈر۔ سپیکر صاحب! مجھے بہت افسوس ہے کہ نجم الدین صاحب اتنی سینئر پارلیمنٹ کے ممبر ہیں اور ان کو یہ پتہ نہیں ہے کہ Minority کا حلقہ پورا صوبہ سرحد ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ (قتے)۔۔۔۔۔۔ یہ انجان آدمی ہیں لہذا میں ان سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ وہ آرام کریں اور کسی اور کو موقع دیں تاکہ وہ اپنا کوئی سوال کرے۔ شکریہ۔
(تالیاں)

جناب نجم الدین : خما عرض دا دے جی چہ د یوسری پہ دیرہ علاقہ کبن یو کس ووٹرو وی نو ہفہ تہ د بجلنی د پول مخہ ضرورت دے، او ہفہ خو کہ کلہ مونزہ پول لگوو نو دوی تہ بہ ہم د بجلنی بلب اولگی او کہ نہ لکیدو نو خبرہ ختمہ دہ۔ سر خما عرض دادے، دامستلہ یواخے نہ دہ۔

جناب عبدالسبحان خان: بہر حال سپیکر صاحب والٹر مسیح سراج د ستنے نہ پول تہ وارو نو دا خود د گندلو ستن ہم کیدے شوہ۔

جناب والٹر مسیح : جناب سپیکر! ہم تو حکومتی ارکان ہیں اور ہمارا فرض بنتا ہے کہ اگر اپوزیشن کا کوئی بھائی غلط راستے پر چلے تو اس کی پرانی غلطیوں کو بھی درست کر کے اسے صحیح ممبر شپ دیں تاکہ وہ آئندہ اسمبلی میں ہر چیز کو اچھے طریقے سے Explain

کر سکے۔ شکر۔

جناب نجم الدین : سر! خما درخواست دا دے جی چہ مونہہ بیا درخواست کوؤ۔ خما جی بد قسمتی دا دہ چہ کلہ پاسم نودرے سوہ راپسے راپاسی او بینچونہ دزوی۔

جناب سپیکر: مینہ درسره دہ داد تولو درسره مینہ دہ۔

جناب نجم الدین : او جی مینہ نے راسره دہ سر، خو خما درخواست دا دے چہ کم از کم پہ دے علاقہ کنس د اقلیتونو وزارت نشته دے۔ زہ درخواست کوم۔ دلته شپہ کسان وزیران دی۔ چہ یو وزیر غیر حاضر شی نو دولس محکمے د ہتے سرہ غیبے وی۔ لکہ اوس وزیر صحت صاحب نشته، دولس محکمے د ہتہ سرہ غیبے وی۔ دغہ شانتے د ایجوکیشن منسٹرنہ وی نو کم از کم د دوی بہ پکنس لہ نمبر ہم راشی او پہ دے نمبر کنس بہ لسٹ کنس تاسو نے راولتی او دا وزیران لہ زیات کرنی۔ خکہ چہ د دے سرہ دیرہ غتہ مسئلہ جو رہ دہ۔

وزیر تعلیم: پواننت آف آرڈر سر! چہ خنگہ دوی پہ خپل تیر شوے وخت کنس ++++++ دغہ شانتے دوی وانی چہ اوس ہم داسے اوشی۔

جناب نجم الدین : ہسے جی مرکز کنس ہم دوی داسے دعویٰ کرے وہ چہ دولس وزیران بہ نیسو۔ ہلتہ سترہ تہ خما خیال دے اور سیل۔ داسے پ غیر پارلیمانی الفاظ کہ دوی وانی نو بیا مونہہ جی۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! دا وزیر تعلیم دے۔ د وزیر تعلیم دغہ حا دے جناب سپیکر۔

بجگم سپیکر صاحب مدد کیا گیا

Mr. Speaker: The un-parliamentary words are hereby expunged.

جناب نجم الدین: سر! زہ عرض دا کوم چہ کم از کم دے منسٹرانو صاحبانو تہ او وایہ کہ اوس مونر دغہ شانتے خبرہ اوکرو۔ نو بیا بہ تاسو مونر تہ وانی چہ غلطہ خبرہ مو اوکروہ او زہ دے اخبار والہ تہ ہم وایم چہ کم از کم د دے اسمبلی ماحول غوک خرابوی۔ یو سرے Elected Member دے -----
جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! پواننتہ آف آرڈر! یو طرف تہ جی نجم الدین خان غومرہ غتہ سینہ دہ۔ چہ ہفہ والٹرسراج صاحب لہ وزارت غواری، بل ہفہ دومرہ تنگدستی کوی چہ نجم الدین خان د ممبری نہ، نہ ختمہ وی۔ فیصلہ تاسو اوکرنی غومرہ بنہ خبرہ دہ۔

جناب نجم الدین: سر! زما عرض دا دے چہ پہ دے اسمبلی کین کین مونرہ منتخب نمائندہ کان یو کہ د یو بل پہ بے عزتتی ورپسے شوالو نو دا بنہ حال نہ دے۔ ہفہ مخکین چہ وو دلته ہفہ منتخب نمائندہ کان وو۔ شخہ *+++++۔

جناب سپیکر: داسے ہیخ خبرہ نشتہ، انشاء اللہ تعالیٰ نجم الدین خان د حکومت سرہ ترلے یو ممبر ہم دا نہ غواری چہ د بل ممبر بے عزتی اوکری او نہ اپوزیشن دا غواری۔ بعض وخت خبرے پہ داسے دغہ کین اوشی۔ چہ انسانی دماغ چہ دے۔ انسان دیر کموزے شے دے۔ انسانی دماغ دے، سل قسمہ پریشر وی۔ او tension وی۔ او پہ وزیرانو صاحبانو باندے ہم پریشر وی او پہ اپوزیشن باندے ہم پریشر وی۔

ممبرانو ہم د خلقو مسائل وی۔ نو بعض وخت سرے دا سوچ او نہ کری چہ زہ پہ داسے فورم کین یم۔ د ہفہ دا خیال وی چہ لکہ خپلو کین سرے ناست وی او گپ لگوی۔ ہر قسم خبرہ د خُله نہ اوخی۔ پہ حجرہ کین چہ مونر ناست

يو۔ يا زما په گمره کښې چه تاسو ناست يئې۔ غځه په غځه گپ مونږ لگوو يو بل سره، تاسو داسې، نو بعض وخت د انسان د دماغ نه يو شے اوځي گڼي زما دا تسلي ده۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپيکر! بيما رهم دي د چا د بلډ پريشر هم خيال ساتل پکار دي۔

جناب سپيکر: زما د دے هافس نه دا بالکل تسلي ده۔ Hundred percent زه يقين سره دا وایم چه د يو ممبر هم دا خواهش نه دے چه د بل بے عزتي اوکړي۔ مونږ ټول روڼه يو پښتانه يو، د يو بل عزت به کوږ انشاء الله تعالیٰ

(تالیاں)

جناب فرید خان طوقان: (وزیر خوراک) جناب سپيکر صاحب! تاسو تهېک اووے۔ مونږه دا خبره بالکل په ریکارډ راوستل غواړو۔ دا حقیقت دے چه زمونږ به انتہائی او زمونږ د خپلے پارټني خبره به درته او وکړم۔ چه د سریتوب د انسانیت، د شرافت، د قانون د حکمرانی او د اصولو او د رولز ریگولیشن خيال ساتل، مونږ د باچا خان پیروکار به غځه رنگ دا شانته سوچ کوږ۔ مونږه دا کیدے نشي۔ یوه خبره ده چه دلته کښې د رولز ریگولیشن نه علاوه هم یو زمونږه روایات شته دے۔ داسے کوشش چه څوک هم کوی نو په دے اسمبلی کښې هم مونږ جواب ورکوو او د اسمبلی نه بهر هم جواب ورکوږ۔ خو مونږه دا وایو چه دا ددے صوبے په حق کښې نه ده۔ نه دلته کښې څوک د بلډ پريشر ډاکټران دي او چه هغه نے علاج کوی او مونږ دلته کښې د قومی مسئلو د دے صوبے د مسئلو حل کولو د پاره راغلی یو۔ مونږ به دا کوشش کوو چه زمونږ د طرفه به هيڅ قسم نه داسے خبره نه کيږي۔ د هر چا د

عبد الولی خان مونڙ ته دا خبره په گرتو کرے ده چه د پلار د شجره نسب نه د
 څوک خبر نه وی کنه نو سیاست اوکره۔ الیکشن ته اودریریه، هر چا ته به د
 پلار پته اولگی، د نیکه پته د اولگی۔ ستا د زات پته اولگی، زمونږه ذات
 هیچا نه پت نه دے۔ ځکه چه مونږ سیاستدان، کوم ممبران چه دی دا چه په
 الیکشن کښ اودریریه د دوی مخالفین څه ورپسه نه وائی۔ دلته دچا ماضی،
 د چا مستقبل، د چا حال د چا نه پت نه دے۔ زه به دا خواست اوکرم چه داسے
 خبرے دے په اسمبلتی کښ یا د اسمبلتی نه بهر اونشی۔ ځکه چه د دے سیاسی
 کارکنانو په مینځ کښ دا کشیدگی او تصادم چه کوم دے دا د صوبے په حق
 کښ نه دے۔ مونږ افهام و تفهیم، رورولی بهائی چاره، هان، که څوک دا
 کوشش کوی نو دهر چا ماضی چه کومه ده، او حال د خلقو مخکښ دے۔
جناب سپیکر: دے ته به خبره نه رسی۔

جناب احمد حسن خان: مونږه د هغه د دے اهم انتہائی اهم خبرو سره اتفاق کوو۔
 چه د چا ماضی هم د چا نه پته نه ده د چا حال هم د چا نه پت نه دے، د چا د
 مستقبل ارادے هم د چا نه پت نه دی۔ خو دا معزز ایوان چه دے، دا د معزز
 اراکینو ایوان دے۔ په دے کښ دننه خبرے کیری او په اصولو سره، په
 دیکڼے دننه خبره کول پکا ردی ددے نه بهر که د بدمعاشتی په سلسله کښ چا ته
 څه گوته سنل وی جناب سپیکر! نو مونږ خو د بدمعاشتی دعویٰ نه کوو۔
 شریفان یو، عاجزان یو، فقیران یو۔ خو د مسلماننې هم دا تقاضه ده او د پښتنو
 هم دا غیرت دے۔ چه بدمعاشان نه یو شریفان یو خو د هر بدمعاش کره سترگه
 تھیک کولے شو، جناب سپیکر۔

وزیر خوراک: دلته د بدمعاشتی جی وضاحت شوے دے۔ دا مابره ذاتی مسئله

جناب احمد حسن خان: دکشنری تاسو اوگورنی چہ بدمعاشی غه ته وائی د بدمعاشنی معنی غه ده۔ د Article 63 تحت معزز ممبر منسٹر چہ کوم دے He is disqualified Mr. Speaker sir. چہ سرے دا دعویٰ کوی چہ زه د دے صوبے د ٲولو نه غت بدمعاش یم نو هغه د Article 63 تحت Disqualified دے۔

جناب سپیکر: یو منتہ جی۔

جناب عبد السبحان خان: جناب سپیکر صاحب! یو خو دا عرض کوم کہ دوی دوارو ماتہ:-----

وزیر خوراک: لہر غوندے عرض کول غوارم۔ خه ورکو تے غوندے-----
جناب سپیکر: جی، جناب عبد السبحان خان۔

جناب عبد السبحان خان: زه عرض کوم، بیا خیر دے دوی د، یو ٲواننت آف آرڊر مے هم دے۔

وزیر خوراک: ددے ماحول تھیک کولو دپارہ تاسو ته دا عرض کوم۔

جناب عبد السبحان خان: زه یو مثال پیش کوم کہ دوی ماتہ موقع راکری۔ دا ماحول به ڊیر برقراره ٲاتے شی۔

وزیر خوراک: زه دا خبره کول غوارم چہ د نجم الدین خان به زه بائریکت نو واخلم۔ زما هیخ داسے خبرے مازغو کنش نشته دے۔ زه دا خبره کوم چہ بدمعاشی کہ ما دا خبره کرے ده کہ محوک دا خبره کوی دا خو نا گز دا میا، دا ٲته هر وخته لگیری۔ زما لیڊر پرون ٲه حیدرآباد کنش ناست وو۔ ما نا مرکولو، خان مے سوزولو، خان مے غرق کولو خو خیل لیڊر مے ؛

پریخودلو۔ دا دھر چا چہ کوم دے۔ زہ دا خبرہ نہ ورسرہ کول غوارم او نہ
 زہ دا پہ اسمبلی کئی دا نمونہ، زما مشران ناست دی۔ د چا بہ مشران نہ وی۔
 خپلہ بہ مشران وی۔ زہ دا خبرہ کوم چہ ہیخ قسم دلته کئی د بدمعاشنی
 زمونرہ نہ ارادہ شتہ دے۔ او نہ مونرہ بدمعاشان یو۔ دغہ خبرہ کول غوار و۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر صاحب، پہ دے تہول اخبار ایڈیتران گواہ
 دی چہ د دے ایوان لکہ کوم غہ چہ تاسو راوستل نہ غوبنتل، د کومو
 وجوہاتو پہ بنیاد باندے۔ د تہول ایوان، پاس پہ پریس گیلرئی کئی ناست
 ایڈیتران د دے خبرے گواہ دی چہ ہغہ بلہ ورخ غہ وئپلے شوی دی۔ او
 پروں اخبارونو غہ راغستی دی۔ زہ خو جناب سپیکر عرض درتہ دا کوم
 چہ د قومی اسمبلی نمائندہ مونرہ پاتے شوی یو۔ پہ دے صوبائی اسمبلی کئی
 مونرہ مخکئی پاتے شوے یو، مونرہ اوس ہم پاتے یو۔ ماتہ خما دیر رونرہ دا
 وائی۔ ماتہ قہریری۔ ماتہ ولے قہریری وائی ستانہ مونرہ د داسے یوے ناجانزے
 خبرے دہنہ جواب ورکولو پہ دے صورت حال کئی توقع نہ وہ۔ زہ پہ ہغہ
 صورت حال خفہ یم خو صورت حال چہ ہر غہ دے۔ جناب سپیکر تہ ہم
 پرے پوہیرے، تہولہ دنیا ہم پرے پوہیری، زہ نے عوامو تہ ستاسو پہ
 وساطت سرہ پریردم۔

جناب سپیکر: عبدالسبحان خان۔ عبدالسبحان خان د تہولو نہ مخکئی پاسیدلے
 دے۔

جناب عبدالسبحان خان: شکر یہ سپیکر صاحب! زہ یو قسم نجم الدین خان
 متعلق، زہ ہم د والٹر سراج سرہ، خو دا درتہ پہ ایمانداری وایم۔ چہ ہر
 ممبرتہ چہ چا تہ خپل عزت خوب وی۔ نو ہغہ تہ د بل ہم عزت، دلته بہ د چا

سیر اوریشے سیوا وی او د چا بہ د سیر نہ کہے وی۔ مونڑ ددے قابل احترام کہ احمد حسن خان دے چہ دیرینہ پارلیمنٹیرین دے۔ واللہ پہ ذاتی طور نے ہم تعریف کوؤ۔ کہ نجم الدین ورور دے۔ د ہفہ ہم تعریف کوو خو چونکہ دا ماحول ہفہ بلہ ورخ ستاسو پہ مشرئی کنب، دیر بنکلے، ہفہ دیر خراب ماحول تاسو دیر بنکلے کرو۔ نوزہ جی یوہ تاریخی واقعہ پہ یو منت کنب وایم چہ کہ ددے نہ زمونڑہ اوکری۔ زما بہ بی بی تہ Request وی چونکہ Honourable Leader of the Opposition نشتہ دے۔ سلیم سیف اللہ خان ناست دے۔ ہغوی تہ بہ ہم حما Request وی۔ پہ سر کنب تاسو زمونڑہ یو Custodian ہم ینی او دلہ کنب ناست ینی۔ "حضرت امام حسن علیہ السلام او د حضرت امام حسین علیہ السلام ترمینخہ" پہ غہ خبرہ باندے خفگان راغلو۔ اصحاب راپاسیل او ہغوی امام حسین علیہ السلام لہ لارل او ورتہ نے اوونیل چہ ستاسو د دوارہ رونرو ترمینخہ مونڑہ روغہ کوؤ، دا خبرہ فیصلہ کوو، نو پہ ہفہ امام حسین علیہ السلام دا شرط کینودلو، چہ حضرت حسن علیہ السلام بہ مالہ راخی۔ نوزہ بہ ہلہ د غہ روغہ کوم۔ د اصحابو یا د جرگے پہ تندو باندے، تندی نے تریو شول او دا خبرہ پرے بنسہ اونہ لگیدہ۔ چہ یرہ مشرور بہ راخی او کشر نہ بہ یعنی دا راتل خویو قسم معافی شولہ، دا جرگہ لارہ او امام حسن علیہ السلام تہ نے اوونیل، ہفہ اصحابو، چہ یرہ مونڑ ستاسو د دوارہ رونرو ترمینخہ، حکہ چہ آقانے نامدار رحمت اللعالمین، سردار کونین نہ مونڑہ دا اوریدلی دی چہ مسلمانان د دریو ورخو نہ بیو۔ ا یو بل سرہ تنازعہ، چچلش، دشمنی نہ ساتی۔ د ہفہ پہ سلسلہ مونڑہ حضرت حسین علیہ السلام لہ راغلو او ہفہ روغے تہ تیار دے۔ خود

هغه دا مطالبه ده چه ماله به حسن عليه السلام راخي - حسن عليه السلام اوونيل چه زه ورله خم، چه لارو، او هغه جرگه کيناسته نو حسين عليه السلام او فرمائيل، چه تاسو هغه بله ورخ د اصحابو په تندو باندے زه پوهه ووم چه حما خبره په تاسو بنسټ او نه لگيده - تاسو پرے تندي تريو کرل، تاسو پرے په زړه کښ ملال شوئى - خو ما د خپل نيکه مبارک د رحمت اللعالمين نه دا اوريدلى دى - چه کوم مسلمان بل مسلمان له مخکين په روغه کښ لارو، هغه به مخکين جنت ته داخليرى - په دے وجه حما د جنت دا تگ او دا دننه داخله په خپل مشرور امام حسن عليه السلام پيرزو وه - ما دا شرط خکه ايښودے وو "زه دے مشرانو ته هم صاحبه دا اپيل کوم، تاسو ته ښه هم Request دے، خکه چه تاسو ډير د انصاف د تقاضو مطابق، دا وختى هم چه ما خبره کوله هغه ما په دے نه کوله چه يره سى ايند ډبليو ته دے نه کولے - خو ما ونيل چه مونږ د يو بخل نه کار اخلو چه په تاريخ کښ په رومبى خله باندے PAC، ستاسو په مشرئى کښ چه نورکله به د دے Honourable Chair متعلق څه څه خبرے کيدلے شوے - زه کم از کم دا دعوى کوم چه د دے چنير متعلق څوک دانشى ونيلے چه په پبلک اکاؤنټ کميټتى کښ -- (تا بيان) -- هغه خبرے نه دى په گوته شوے چه کوم د دے قوم هغه وينے زوے به څښلے شوے - ستاسو نه هم دا توقع ساتم - د دے دواړه رونږو نه توقع ساتم که دوى که دلته نه وى، ستاسو په چيمبر کښ دوى، سليم سيف الله صاحب ته او حبيب الله خان کنډى صاحب ته ډيرے ورځے پس پخير راغله وایم - هغه د يوسف ترند صاحب خمونږ بزرگ دے او د دے خانے نه ما خو بى بى ته هغه هم چونکه خمونږه مشره ده - هغه ته خو دا وایم چه تاسو خو حکم اوکړتئ

چہ دا د آئندہ د پارہ دا نہ وی۔ او دا دواہہ رونہ یوشی۔ پہ جرگو مری
 کیری۔ خما خپلہ جی د دویشت، دریشت مرو، راخی نامے Recently
 اوشوے۔ خما صرف داسے گزارش دے۔ ددے نہ پس بہ خما پہ خیال باندے کہ
 فرید طوفان صاحب کہ وی، ہفہ ہم د بردبارنی نہ کار اخلی او خما پہ خیال
 خو احمد حسن خان پیر بردبارہ سرے دے۔ مونہہ کنبی یو سینئر سرے دے۔
 ہفہ کنبی ہم داسے غہ خبرہ نہ بنکاری۔ نو کہ داسے غہ خبرہ شوے وی۔ نو
 ہفہ تہ، ٹحکہ یو تن سرے احمد حسن خان سرہ غہ خبرہ کری وی۔ ماتہ دا
 دہ۔ زہ د احمد حسن خان نہ معافی غوارم د Treasury benches لہ
 طرفہ، چہ با خبرہ دلته کنبی ختمہ کری۔ چہ نورماحول نہ تلخ کوی چہ
 خہ! اوشول تیر ہیر باقی روزگار، ہم د دسره زہ د دوی شکر یہ ادا کوم۔
 او دا توقع ساتم چہ دا دواہہ رونہ بہ زمونہہ د جرگے پہ دے خبرہ بہ عمل
 اوکری۔

جناب سپیکر: پیرہ بنہ خبرہ دہ۔

جناب نجم الدین: زہ منسٹر صاحب تہ، خما خیال دے۔ خمونہ فرید طوفان
 صاحب پیر معزز سرے دے۔ پیر شریف سرے دے۔ مونہہ د ہفہ،
 اگر چہ خمونہ پینن چہ دے۔

جناب سپیکر: د تبادلے بہ دورسہ گورے غہ نہ وی۔ خما خیال دے۔

(تہتمہ)

جناب نجم الدین: نہ جی نورغہ نشتہ دے سر! خو خما پروں چہ کوم پریس
 کانفرنس شوے دے۔ خما عرض دا دے چہ ہفہ دوی دا خبرہ نہ دہ کری د
 اسمبلی پہ فلور دا خبرہ اوشولہ۔ خو چہ غہ کری دی دے اخبار والہ بہ غہ

يوه خبره د خان نه ليکلی وی۔ پته نه لگی چه دوی په مونږ پسه دا خبره ولے کوی۔ خو دا بله خبره خو منسټر صاحب د اسمبلنی په فلور، بی بی ناسته ده جی، نو مونږ قسم په خدائے صبر کوو، دا خمونږ مشران دی۔ خو دوی له دغه منسټر صاحب د پاسی او په دغه فلور باندے د معافی او غواړی۔ چه دغه خبره ما غلطه کرے ده۔

جناب سپیکر: نجم الدین خان، هغه خو ما جواب درکړو۔ هغه بالکل گورنی جی د خبره په وینا کښ فرق وی۔ د خبره په وینا کښ د هغه هرگز گوره Attitude ته به گورنی جی۔ تاسو خو د خدائے فضل دے۔ گورنی جی یو لاکه شپيته شپيته زره، اويا اويا زره کسانو بالغانو، داسه بالغان وی چه د ووت حق نه وی نو د هغه د Ordinary بالغ زیات پوه وی۔

جناب احمد حسن خان: هر څوک خو ستاسو په شانتے کیدلے نشی۔ تاسو چه کله ماته بد بد گورنی زه وایم گنی په قهر کښ نه د هغه نه پس خو بزه خبره او کرے نو دا خو دا اندازه لگول پکار دے۔

جناب سپیکر: نو د هغوی Attitude بالکل دا نه وو۔ تاسو جی دے Attitude ته او گورنی او په هغه باندے د یو بل دغه اخلنی جی د خپله صوبے د روایاتو خبره کوی۔ بس اوس به درله منسټر صاحب جواب درکړی۔ تاسو کینتی جی۔

جناب نجم الدین: بالکل سر! تهیک ده، منسټر صاحب سر! زه دا خپله خبره، ما نه ده کرے، زه خو چاپېرے نه ښووم جی هغه خو نورے خبره وے۔۔۔ تپتے۔ بالکل سر! ما هم دغه خبره کوله جی چه وزیرانو صاحبانو باندے کار ډیر دے۔ لږ ترینه دا کار کم کړنی لوډ ترینه کم کړنی۔ په دے نورو باندے نه تقسیم

کرتی جی۔ دا مے درخواست دے۔ زہ دغہ د بجلنی متعلق خبرہ مے دہ
منسٹر صاحب به جواب را کړی۔ خو خما عرض دادے۔

جناب سپیکر: نجم الدین خان هے یوه خبره درته او کړم که فرض کړه دا
منسٹران صاحبان داسے دغہ نه کوی که نه راضی کیری په یو بل پسه نه، د
مینخ که تاله نے پکنس درکړی نو بیا به خه کوے۔۔۔ (تہمتے)

جناب نجم الدین: یره جی خما خیال دا دے جی چه ډیر زرد دوی نه یو
گروپ دیخوا راتلونکے، او مونږ به خان له حکومت جوړوو، خبره ته
غوږ کیرده او په هغه حکومت کنس که بیا زه ورشم نو خیر دے۔ خو
موجوده وخت کنس د دوی سره په لارے نه خم جی۔ سر! خما عرض دادے
جی چه دا مے درخواست دے دے ټولو ممبرانو ته چه دا د بجلنی مسئله
یواخه خما نه ده سر! که په دے باندے دوی دا خبره کوی۔ زه دوی ته دا
درخواست کوم چه دا واپیا چیئرمین تاسو دوه خله را اوغبنتو۔ دا را
او غوارنی او زمونږ سره نے کینونی جی چه دا مسئلے زمونږ هلا ارے شی او
د دے حل را اوخی۔ او دونیمه خبره سر خما دا ده چه پرون زه وایم چه
منسٹران صاحبانو باندے لوډ زیات دے۔ پرون خما سره د سی اینډ ډبلیو
منسٹر صاحب یوه وعده کړے وه۔ چه د پیر په ورځ باندے به زه د ډوب
درے د روډ د زمکو متعلق خبرے د اسمبلنی په فلور باندے د هغه جواب
ورکوم لیکن جی د سحر نه تر ماښامه پورے زه وایم اوس منسٹر صاحب
پاسی د خیره سره خما د خبرے جواب را کوی اوس پاسی او زفا د خبرے
جواب را کوی۔ تراوسه پورے خه جواب نه ملاویری۔ او سر! ستاسو یو
رولنگ غواړم مخکنس به دلته کنس، د منسٹرانو هغه مسئله خو مے

اوچیرلہ۔ زہ دوی نمائندہ یم۔ دوی ما تہ ونیلی دی چہ تہ بہ داسے داسے
وے خو عرض دا کوم چہ د DDAC ہفہ چینرمینان چہ کوم وو۔ As a
rule ہفہ قانون ختم شوے دے او کہ نہ دے ختم شوے جی۔ او کہ نہ دے
ختم شوے نو تر اوسہ پورے پہ ہفے باندے۔۔۔۔ (شور)

جناب سپیکر: دا بتولے خبرے نو تہ کرنی جی۔ جواب ورکرنی، د شیو والہ
غوک شتہ۔

جناب بشیر احمد بلور (وزیر آبپاشی و آبیوشی): سپیکر صاحب! دا چہ نجم الدین
خان کومہ خبرہ اوکرہ۔ دا خمونہ خالی د صوبے خبرہ نہ دہ دا د بتول پاکستان
خبرہ دہ خالی د دے حلقے خبرہ نہ دہ، خما حلقہ کتب ہم داسے حالات وو
خو ہفہ وخت داسے وو چہ د غہ غنیز تپوس بہ نہ وو۔ خو "بیس بیس گاؤں
ایم پی اے کو دے دیے" پچاس گاؤں دے دیے ایم این اے کو "ہیش پلاننگ نہ
وو نو پہ دے وجہ ہفہ نیم کارونہ بتول پہ دے پاتے دی چہ Financial داسے
پرابلم دی چہ ہفہ غنیزونہ ہفہ ہم دغسے پاتے دی او مونہہ خپلہ او
حکومت ہم پہ دے خبرہ پوہہ دے چہ ہفہ بتول ضائع کیری، تباہ کیری او
خلقو تہ حق دے چہ ہفوی تہ بجلی ملاؤ شی۔ خو زہ خپل ورور تہ دا
تسلی ورکوم چہ واپدا پہ دے وخت کتب دوہ اربہ روپی قرضدارہ دہ،
Twenty billion شل اربہ روپو، نو پہ دے حالاتو کتب واپدا چہ دہ، دا
دومہ لونے شے دے چہ دا غرقیری او دا چہ غرقیری نو بتول ملک بہ ورسرہ
خدانے مہ کرہ۔ نوزہ ورتہ دا عرض کوم چہ حکومت۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بشیر خان تاسو کہ غوک چیف انجینئر سرہ خبرہ اوکرئی۔

وزیر قانون: سپیکر صاحب! دا چیف انجینئر صاحب مونہہ غوک خلہ غوبنتے

جناب سپیکر: بیا نے را اوغوارپی او بیا ورسره خبره اوکری د دوی د تسلی دپاره ورسره بیا خبره اوکری۔

وزیر آبپاشی و آبپوشی: د هغوی جواب راغله دے او هغوی هم دا جواب کوی چه کله هم انشاء الله inancial حالات تهیک شول نو مونره به دا انشاء الله ورله تهیک کرو چه کومه پورے د Finance حالات تهیک نه وی نو حکومت دا وانی چه مونره ته پر ابله دے، نه شو تهیک کولے۔

جناب نجم الدین: سر منسٹر صاحب خبره اوکړه، خما عرض دا دے جی ټپے داسے چا، شل شل کله نه دی ورکری۔ د دے Consultant وی ورلډ بینک، هغوی د هغه خانے نه یو Approval راشی د واپا منسٹری نه او هغه هلته لار شی، سروے د اوکری، د هغه Feasibility اوکوری۔ د هغه Work order issue کری دا بالکل داسے په هوا نه دی شوی۔ خما دا درخواست دے چه داد ورلډ بینک پیسے دی په دے باندے۔

وزیر آبپاشی و آبپوشی: دا بالکل تهیک وانی چه Feasibility جوړه ده خو پیسے ختے دی، پیسہ نشته نو په دے وجه باندے غه کولے شی۔

جناب سپیکر: پلیز، کال اٹینشن باندے، Mr. This much is sufficient.

Akram Khan Durrani, MPA to please move his Call Attention

Notice No.139. (Not present, it lapses). Mr. Habibullah Khan

Kundi, MPA to please move his Call Attention Notice No.159.

جناب حبیب الله خان کنڈی: جناب سپیکر صاحب! ستاسو ډیره مننه۔ "صوبه سرحد میں ٹانک جو 1992، جناب محمد نواز شریف صاحب کے عہد حکومت میں ضلع بنا تھا،

وہ واحد ضلع ہے جس میں ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ ختم کر دی گئی ہے۔ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کی پوسٹ بھی ختم کر دی گئی ہے جس سے ٹانک کے علاقے کے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے لہذا اس پر بحث کی اجازت دی جائے۔ "جناب سپیکر صاحب! ٹانک 1992 کنس ضلع جو رہ شوے وہ - دھنے دپتی کمشنر دے حکومت مہربانی وہ ختم نے کرو او نور پوستونہ رو روختموی۔ دا یو داسے بد قسمتہ علاقہ دہ چہ دے خلق دومرہ غریبانان دہچہ دوی ٹانک پورے نشی تلے نو ہفوی بہ یو کار پسے دیرو تہ شنگہ خی۔ کہ ضلعے ددے د پارہ ختموی چہ بیچت اوشی نو دلته کنس پہ چودہ میل او بیس میل باندے ضلعے جو رہے شوے دی، خو ہفہ Holy places دی ہفہ تہ شوک کتلے ہم نشی۔ دلته دے تہ شوک نہ گوری چہ دا د کوم سری حق دے او د کوم نہ دے خو بس دز ورکوی چہ شنگہ ترے جو رہ شوے۔ زہ دا ریکوسٹ کوم دے حکومت تہ چہ پہ دے حلقو د مہربانی اوکری، رحم د اوکری، دے ضلعے تہ د واپس دپتی کمشنر ورکری، دی ای اوز پوستونہ ختم کری دی۔ ہفہ د ورکری۔ دا خما حواست دے، دا خما منت دے او زکا امید کوم چہ حکومت بہ پہ دے باندے دیر سنجیدگی سرہ غور اوکری او اوس بہ یو وزیر صاحب پاسی ہفہ بہ اوواتی چہ دی سی او ہی ای او مو ورواستولو۔ زہ امید کوم او بس دا خما حواست دے او ددے د پارہ زہ منت کوم۔

وزیر آبپاشی و آبخوشی: جناب سپیکر صاحب! خما ورور اوونیل چہ داسے دزورکریے شو۔ داسے خبرہ نہ دہ۔ دوی دا چہ کوم وانی چہ دپتی کمشنر پوست ختم دے۔ پوست ختم نہ دے۔ پوست شتہ ہلتہ خو دا دہ چہ حالات

داسے دی چه مونڙه سره Financially داسے پر اہلم دی چه مونڙه نہ شو کولہ
خوزه ورلہ تسلی ورکوم چه انشاء اللہ کوشش کوو چه زر ترزہ دی سی
لارشی۔ داسے تخہ خبرہ نہ دہ چه مونڙه دا دغہ کوو چه کوم وخت پیسے
راشی نو دی سی بہ انشاء اللہ زر ترزہ ورواستو۔

جناب حبیب اللہ خان کنڈی: جناب سپیکر صاحب! دومرہ خلق ناست دی یو د
ورواستوی، یو دی سی - داسے خبرہ خو نہ دہ چه دوی سرہ دی سی گان کم
دی۔

وزیر آبپاشی و آبخشی: جناب سپیکر صاحب! د دوی دا خبرہ چه دا پوست
ختم دے نوزہ دا وایم چه دا پوست ختم نہ دے نو بس دے نہ پس خو ہدو
خبرہ پاتے نہ شوہ۔

جناب حبیب اللہ خان کنڈی: ایجوکیشن منسٹر صاحب د خپل وضاحت ہم
اوکری۔

جناب سپیکر: ہفے لہ بیا فریش تحریک پیش کری۔

جناب جان محمد خٹک: سپیکر صاحب! یو عرض کولے شم - دکنتی صاحب دیر
لونے Tenure او شو او منسٹر پہ ہر حکومت کنس پاتے دے - یو ضلع بہ
وی او پہ ہفے کنس بہ دی سی نہ وی - دا کیدے شی جی قانونی طور؟ خود
دوی خبرہ چه Financial position خراب دے او چه ہفہ تھیک شی
نو ورکوی بہ، دا خو ددہ دیر۔۔۔۔

جناب غنی الرحمان خان: د جان محمد خان د خبرے نہ دا پتہ اولگیدہ چه دا ختم
دی۔ د دوی د خبرے نہ خو دا پتہ اولگیدہ چه زمونڙہ ضلعے ختمے دی۔

جناب حبیب اللہ خان کنڈی: کہ د دوی پیسے بچت کیری یا بچت کوی د

ہیلی کاپٹر یوٹرپ اسلام آباد تہ او نتھیا گلنی تہ خما دی سی د پنخو کالو د
تنخواہ برابر دہ۔ دلته د بچت اوکری کنہ۔ ہلتہ خو راغلے وو چہ مونہ
بچت کوؤ، مونہ بہ منسٹرانو تہ یو یو گادے ورکوؤ، خپل گادی خو
اوگوری کنہ۔ دا خپل Fleet خو د اوگوری چہ دوی خان تہ اغستے دے۔

Mr. Speaker: Mr. Pir Muhammad Khan, MPA to please move
his Call Attention Notice No.161.

جناب حبیب اللہ خان کنڈی: جناب سپیکر صاحب! زہ خو مطمئن نہ یم۔

وزیر آبپاشی و آبیوشی: ما خو تاسو تہ اوونیلے چہ تاسو وائی چہ ختم دے ما
اوونیل چہ ختم نہ دے۔ دی سی بہ ورکرو۔ خبرہ ختم شوہ۔

جناب سپیکر: دا Call Attention Notice کنہی صاحب۔

جناب نجم الدین: جناب سپیکر صاحب! منسٹر صاحب وضاحت اوکرو
پرپی سی بہ ورلہ ورکرو۔ خما خیال دے چہ خبرہ ختم شوہ۔

جناب حبیب اللہ خان کنڈی: زہ مشکورہ یم۔

جناب سپیکر: خما خبرہ واورنی۔ د کال اتینشن نوٹس دغہ چہ کوم دے ہم
دغہ وی چہ تاسو خبرہ اوکری او منسٹر صاحب جواب درکری۔ کنہی
صاحب د کال اتینشن ہم دغہ اہمیت وی چہ تاسو د منسٹر صاحب چہ دہر
دیپارٹمنٹ چہ وی دہغہ توجہ مو راوستہ ہغوی جواب درکرو بیا تاسو یو
Question بل اوکرو ہغے نہ پس بیا د Discussion ضرورت نشتہ۔ خما
خیال دے دیر بنہ Assurance نے درلہ دا درکرو چہ ختم نہ دے۔ بس ختم نہ

Mr. Pir Muhammad Khan, MPA to please move his Call

Attention Notice No.161. (Not present, it lapses). Engineer

Gian Singh, MPA to please move his Call Attention Notice

No.168.

انجینئر گیان : دیرہ مہربانی جی۔ جناب سپیکر صاحب ! میں آپ کی توجہ چند نہایت ہی سنگین مسائل کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو درج ذیل ہیں۔

(۱) ایم۔ پی۔ اے ہاسٹل کے کار پارکنگ میں Shelter نہیں ہے جس کی وجہ سے گزشتہ دنوں ٹالہ باری کے دوران بہت سی گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے لہذا گاڑیوں کے لئے محفوظ پارکنگ کا بندوبست کیا جائے۔

(۲) کیفے ٹیریا کے نہ ہونے کی وجہ سے اکثر اوقات ممبران صاحبان کو دُشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(۳) روز کیبل لاج جو پہلے بھی ایم۔ پی۔ اے ہاسٹل کا حصہ تھا کو دوبارہ ایم۔ پی۔ اے ہاسٹل سے منسلک کیا جائے اور اس میں ممبران کے لئے رہائشی کمرے تعمیر کئے جائیں تاکہ ممبران کی رہائشی تکالیف کا ازالہ ہو سکے۔

(۴) ہاسٹل میں مسجد --- (تالیاں) --- ہاسٹل میں مسجد نہ ہونے کے سبب ممبران صاحبان کو نماز باجماعت ادا کرنے میں سخت دُشواری پیش آتی ہے لہذا ایک مسجد تعمیر کی جائے۔

(۵) ہاسٹل میں ممبران صاحبان کے لئے لائبریری، مہمہ سٹڈی روم کا بندوبست کیا جائے۔

جناب محمد طارق خان سواتی : جناب سپیکر! یہ ساری تجاویز اچھی ہیں لیکن سردار صاحب کے لئے ایک مندر بھی بنایا جائے کیونکہ آخر انہوں نے بھی تو وہاں رہنا ہے۔

انجینئر گیان : جناب سپیکر! طارق سواتی صاحب کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ ہمارا گردوارہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔ (قہقہے)

جناب سپیکر: گیان خبرہ داسے دہ چہ تاسو ہفہ گیرہ مبارکہ نہ دہ ساتلے نو دے پارہ ہفہ طارق سواتی پہ تاسو باندے ہفہ دغہ تہ لارو۔

انجینئر گیان: د گیرے متعلق عرض دے جی -----
جناب والٹر مسج: پوائنٹ آف آرڈر سپیکر صاحب۔

میلا افتخار حسین: سپیکر صاحب! بخبنہ غوارم د دے صفانی بہ زہ اوکرم چہ ہفہ تہ سردار جی وانی، پہ سکھانو کنب خپل دغہ وی چہ کوم گیکر بریت ہر غہ چہ نے وی ہفے تہ سردار جی وانی، لکہ غنگہ چہ پہ مسلمانانو کنب میلا گان او سیدان وی۔

جناب والٹر مسج: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر! اس دن پیر محمد خان صاحب نے نظام اسلام کے بارے میں بات کی تو ہم نے ان کو ایک راستہ بتایا کہ ہم بھی آپ کے ساتھ ہیں۔ آج گیان سنگھ صاحب نے ان کو ایک راستہ بتایا ہے کہ ایم۔ پی۔ اے ہاسٹل میں مسجد کا ہونا ضروری ہے۔ طارق سواتی صاحب کو چاہیے تھا کہ وہ انہیں داد دیتے۔ ہم اس سہمی کے اکیاسی اراکین کے ساتھ Full co-operation اور مدد کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے اور ہماری جو بھی صلاحیتیں ہیں ہم ان کو اجاگر کر کے دکھاتے رہیں گے۔ شکریہ۔

اب محمد ایوب خان آفریدی: پوائنٹ آف آرڈر سر! ریکارڈ کی درستگی کے لئے کہ وہ ان سنگھ ہیں گیان چند نہیں ہیں جی۔

نیئر گیان: جناب سپیکر صاحب! زہ بہ پہ دے خبرو کنب مزید نہ خم خو دے خوک وضاحت غواہی نو د ہفے د پارہ بہ خان لہ یو سیشن اوکرو یا میتھک اوکرو۔ زہ بہ دے توجہ دلاق نوہس پہ بارہ کنب یو خو خبرے۔ تیرو ورخو کنب جی دیرہ غمہ کلہ شوے وہ او د ہفے کلے د وچے۔

نه خمونڙه په ايم پي اے هاسټل کښن تقريباً ډير ، پندرہ بیس گاديں وولے چه هغه خمونڙه ذاتی ملکیت وو، خمونڙه خپل گادي وو دغريے گادي وو او هغه د گلني د وچه نه هغه بالکل برباد شوی دی - په هغه کښن خمونڙه د زرین گل یو محترم ورور صاحب دے د هغه نوے گادے وو هغه هم په کښن خراب شوے وو - د باز محمد صاحب گادے وو طارق سواتی صاحب گادے وو د پير محمد صاحب گادے وو ملک جهاترب یو نوے ليند کروزر اغسته وو او هغه هم خراب شوے وو - نو د منظور باچه صاحب هم وو نو هغه سره خمونڙه ډير نقصان او شو او مونږه به ، میان افتخار صاحب هم گادے وو د هغه کاڅے هم خراب شوے دے د گلے د وچه نه خودا جی ذاتی گادي وو خمونڙه - په هغه سلسله کښن عرض دے چه یو شلتر دے جوړ شی چه خمونږه دا گادي ترے محفوظ وی - خما دویمه خبره د کیفے تیریا ده، په ايم پي اے هاسټل کښن - هلته د کیفے تیریا په غیر موجودگے کښن ، چه کیفے تیریا نشته نو مونږه ته بعض اوقات ډير زیات پر اېلم جوړ شی نو دے سلسله کښن خما عرض دے چه دغه یو کیفے تیریا دے هم یو لوجا

جوړه شی - دریمه خبره د روز کیپل لاج ده - جناب سپیکر صاحب د ایریکیشن ډیپارټمنټ والا دغله خپل یو دفتر جوړ کړے دے او دا روز کیپل لاج مخکنے خمونږه د ايم پي اے هاسټل یوه حصه وه - که چرے دغه لاج دوی مونږه ته خالی کړی نو خما خیال دے چه په دے سره به خمونږه ډیرے مسئلے حل شی - تاسو ته هم پته ده او خمونږه ډپټی سپیکر صاحب موجود نه دے چه ډیره خله داسے شکایات راغلل او د کمرو یو مسئله جوړه شوه دے بعضے خمونږه معززو آراکینو ته کمرے نه دی ملاو شوی یا بعضے

دوه دوه ڪمرو باندے قابض دی نو دا یو ڊیر Serious issue. او پکار ده چه
 په دے باندے دے هم غور اوشی - مخلورمه خبره د جماعت ده - د جماعت په
 سلسله ڪنن په هاسپل ڪنن دا ضرورت ما ذاتی طور په دے وجه محسوس
 ڪرہ او چه خما مذهب هم د جمع د عبادت ما له درس راکوی او که په دغه
 سلسله ڪنن یو جماعت جو رشی نو خما خیال دے چه دغه د جمع په دے
 مونغ ڪنن به خمونڙه د ممبران صاحبان به په آپس ڪنن یو رابطه لری او د
 دوی په مینخ ڪنن چه کوم نفرت وی هغه به لرے ڪیری او دوی به محبت
 طرف ته وړاندے ڪیری - بله پنخمه خبره دا ده - دا ڊیره ضروری ده جی - دا
 لائبریری ده او دے سره لائبریری سره دا Study room ده - تاسو پخپله
 دلته گورنن چه حالات خومره سنگین شی او بعضے خمونڙه ورونڙه بعض
 اوقات دومره جذباتیان شی چه هغوی په هغه جذباتو ڪنن داسے خبرے
 او ڪری چه تاسو ته بیا دا ضرورت محسوسیری چه هغه تاسو د
 ڪارروائین حذف ڪرنن دا خما خیال دے چه خمونڙه یو داسے Institution
 وے او په هغه ڪنن مونڙه آپس ڪنن کینیا ستنے او مونڙه آپس ڪنن خپله
 خبرے اترے کولے زمونڙه یوه رابطه وے ، نزدے کیدے یو بل ته ، او
 خمونڙه مسئلے چه دی ، چه د هغه مسئلو تدارک هلته ڪیری او دلته به خما
 خیال دے ددغه خبرو به په دے هافس ڪنن نوبت نه راخی - مهربانی جی -

حاجی عبدالرحمان خان: جناب سپيڪر صاحب -

جناب عبدالسبحان خان: جناب سپيڪر صاحب! دے ڪنن خما هم جی یو التواء ده

Sorry کال اٿنشن نوٽس دے - - - - -

جناب اکرم خان دراني: او دريڙه جی زه يوه خبره ڪومه - - - - -

حاجی عبدالرحمان خان: مونڙه ٽول پڪڻي يو يو خبره ڪوڙ۔

جناب سيد رحيم خان: زه صرف جي ديوے خبرے وضاحت ڪومه -----

جناب عبدالسبحان خان: ڪال اٽنشن دے جي، 176 نمبر -----

جناب سيد رحيم خان: يو منٽ جي۔ د جماعت په سلسله ڪڻي ما هم يو ڪال

اٽنشن نوٽس په تير شوے حڪومت ڪڻي پيش ڪرے وو۔ منير شاه صاحب په

هغه وخت ڪڻي د C&W وزير وو خو ڊير لونه افسوس دے چه په هغه

اوسه پورے غور نه دے شوے۔ خو الحمد لله انشاء الله نن خمونڙه خپل

حڪومت دے او منسٽر صاحب به هم په دے موقع باندے د جماعت جوڙولو

د پارہ عملي اقدامات او ڪري انشاء الله جي۔

جناب سبيڪر: نن د پارہ پنخه ڪال اٽنشنز مونڙه اڀر دو او پينخه ڪال اٽنشنز نمبر

وار اڀر دو دے شوے دي نور چه ڪوم وي هغه به وريسے راخي۔

جناب عبدالسبحان خان: دا خو هم د دے په سلسله ڪڻي خما -----

جناب سبيڪر: نه ڪه هر غه وي۔ سلسله خو -----

جناب عبدالسبحان خان: نمبر 176 دے۔ دا چه گيان ڪوم پيش ڪرو جي۔ دا د

شيد متعلق جي۔

جناب سبيڪر: د غه باره ڪڻي۔

جناب عبدالسبحان خان: دايم پي اے هاسٽل ڪڻي د شيد متعلق جي۔

جناب سبيڪر: بنه، نو هغه خو ستاسو به وروستو وي ڪنه جي۔ بيا به راشي۔

جناب عبدالسبحان خان: دا خو تاسو، ما او جهانزيب خان پيرے مشترڪه

ايڊجرنمنٽ ورڪرے دے۔ خما په خيال په ريڪارڊ باندے به وي ڪه جي تاسو

لڙ-----

جناب سڀيڪر: نه، نشته جي۔

جناب عبدالسبحان خان: يو سبجيڪٽ دے جي۔ که تاسو ما ته اجازت راکريئ۔
هم ددے متعلق دے سر۔

جناب سڀيڪر: مونڙ کال اٿنشن نوٽس د پينحو نه زيات نه شو اغسته جي۔
پينحو نه زيات کال اٿنشنز قانوناً مونڙ نه شو اغسته۔ نو پنخه واره دا دي۔ دا
آخيرن دے دا پوره کيري۔ او ستاسو دا ايڊجرنمنٽ موشن وخت خو سحر
تير شو دے۔ دا خو-----

جناب عبدالسبحان خان: نه، نه جي۔ دا خو دغه متعلق دے که تاسو يو منٽ ما ته
راکرو نوز به نے-----

جناب سڀيڪر: ستاسو کال اٿنشن وو که ايڊجرنمنٽ موشن وو-----

جناب عبدالسبحان خان: تاسو جي بيا، دوي کال اٿنشن ڪرے دے راته جي۔

جناب سڀيڪر: نو چه کال اٿنشن ڪرے مو دے نو بيا به پخيل نمبر کين راحي که
نه، دا خو اوس پنخه پکار وو او پنخه راغلي دي نن-----

جناب عبدالسبحان خان: سر! تاسو که-----

جناب سڀيڪر: شپڙم نه شي ڪيدے۔

جناب عبدالسبحان خان: سر! تاسو خو دومره د فياضتي نه کار اخلي نو دا خو

هميشه-----

جناب سڀيڪر: تاسو پرے په پوائنٽ آف آرڊر خبره او ڪري جي۔

جناب عبدالسبحان خان: په پوائنٽ آف آرڊر به پرے خبره او ڪرم۔

جناب سپیکر: پہ پوائنٹ آف آرڈر نے اوکرنی جی۔

جناب عبدالسبحان خان: دا گیان ورور چہ کوم، آنریبل گیان ورور چہ کوم کال اٹینشن نوٹس باندے خبرے اوکرنی۔ دا مونڑہ ہم کرے وے۔ خوزہ بہ بیا ستاسو شکریہ ادا کوم چہ خنگہ د پاکستان پہ جھنڈا کین والٹر سراج خو پاسیدلے دے، خنگہ دا سپینہ کپرا دے نخنے نشاندھی کوی چہ دلته د قائد اعظم د اصولو او د فرمان مطابق دلته Minorities د حقوقو باقاعدہ پہ آئین کین د هغوی د حفاظت د پارہ سوگند پورته شوے دے نو بیا ہم ستاسو دے دغه ته داد ورکوو چہ کومے خبرے مونڑہ پیش کول غوبنٹل نو هغه مو پہ گیان باندے پیش کرے۔ نو زہ د هغه پہ سپورٹ کین جی چہ تیرے ورخو کین کومہ گلی او باران شوے وو، هغه دیرو کاڊو ته نقصان رسولے دے خو ورسره ضروری ده۔ زہ د دے موقع نه فائده اخلم چہ دے هاسپل سره، خکھ سی ایندہ دبلیو منسٹر صاحب ناست دے دے کین جی لپر خمونڑہ د ایم پی اے هاسپل چہ Law & Order situation پہ دغه باندے زہ گوریه جی۔ نو دے کین داسے ایم پی اے کان شته چہ د هغوی پہ کلو کین تنازعه یا دشمنی شته دے نو هغه لحاظ سره ما ته کم از کم دا ایم پی اے هاسپل Secure نه بنکاری نو هسے نه چہ خدائے مه کره سبا له داسے هغه واقعہ اوشی، لکه پہ تیر وخت کین چہ داسے شوے دی خمونڑہ د ایم پی اے هاسپل سره ددے چہ د، شید دا یو ضروری خبره ده۔ د جملات متعلق هغه گیان سہنگھ اووے۔ مونڑہ د گیان شکریہ ادا کوف، دے سره سره د جی دا خبره ہم پہ نوٹس کین واخلی چہ د Security د پارہ د چونکہ هغه ته دیوال نشته جی

اوسرڪ په ايم پي اے هاسپٽل باندے اوچت دے نو بالکل هر مخوک ورته د سرڪ نه بهر بنڪاري نو خدائے مه کړه څه داسے څه غلطه واقعہ اونشي چه د هغے د Security د پاره که ديوال اووهلے شي او که د هغے نور څه انتظامات کيدے شي نو دا ما تاسو چونکه په پوانټ آف آرډر باندے وو خو زه شكريه ادا کومه۔

مياں افتخار حسين؛ پوانټ آف آرډر سر! زه لږه خبره کوم۔ چونکه گيان صاحب څمونږه د مسلمانانو ورسره ډير غم وو د جماعت خبره نې اوکړه مونږه دهغوی شكريه هم ادا کوف۔ اودا وایمه چه دا څمونږه دخپلے پارټي د باچا خان د پارټي د تربيت نڅه ده چه د اقليت خلغو کښ هم دومره احساس پيدا کړے دے چه څمونږ د ټولو مسلمانانو ورونږو خيال ساتي نو د ټولو خبرو سره سره زه دوی ته اپيل کوم چه دا جماعت په اوليت باندے ځکه اوکړي چه څمونږه سکھ ورونږو څمونږ غم کړے دے، هسے نه چه سبا دا ارواڼي چه مسلمانانو خو هيو دغو بښتو نه۔ بالکل مونږه دهغوی مشکور يو۔
جناب عبدالرحمان خان؛ په ریکارډ څمونږ شته دے جی۔

جناب نجم الدين؛ دوی وضاحت د اوکړي۔ ځما خيال دے سکھ نه دے جی، شل خل دوی دا خبره غلطه کوي۔ دخبرے وضاحت اوکړه جی۔ پاسه۔۔۔
(تخته)

انجينير گيان؛ ماته جی دوضاحت اجازت دے۔
جناب سيکږ؛ جی۔

انجينير گيان؛ ولے چه ځما دا حلقه يو خو په ټوله صوبه باندے پرته ده او بل داسے ډير بڼه کار شوے دے چه زه په دے هافس کښ صرف دا خبره کولے

کارشوں و وچہ ہفہ کنٹریکٹر اوتبتیدو۔ ہفہ ونیل چہ ممبران صاحبان راشی، معافی غواہم، پریس والا خو بہ اوس دا ہم لیکی خو ونیل نے چہ وزیران وی، وزیران صاحبان بہ راغلل، خاص کر وزیران صاحبان باندے بہ زیات، ممبر لہ غونتے خان داسے دغہ گوری وزیر صاحب بیا وزیر صاحب وی نو ہغوی بہ آرہر اوکرو چہ دومرہ پیٹیز، دومرہ کیک دا را اولیرنی او بیا وروستو ہم دغسے بہ لارو۔ دا اوس خبرہ نہ دہ، دا د اوس خبرہ نہ دکا خرید خان، نو ہغوی بیا ونیل چہ بلونہ بہ نے نہ نہ Pay کول۔ پیسے بہ نے نہ ورکولے۔ ہغوی بہ بیا راتلل او سیکریتری سرہ بہ نے جنگ کولو چہ دلته شہلونہ وزیرانو صاحبانو اورے دی او دغہ اورپی نو دے نہ ہفہ تہیکیدار اوتبتیدو، نو بہر کیف تاسو خبرہ اوکرہ لہ۔

حاجی عبد الرحمان خان: جناب سپیکر صاحب یو غریبہ شان۔

جناب عبد السبحان خان: سر! کہ دلته کینن غوک تہیکیدار راغے نو ہفہ دِ غت اولیکی "آج نقد کل ادھار" نو معاملہ بہ تہیک وی جی۔

جناب احمد حسن خان: جناب سپیکر! چہ کہ بشیر بلور صاحب دسی ایندہ دہلیو منسٹر و نو دا ابتداء دہ کرے وہ نو یہ دے دِ عمل اوکری ہسے ہم پورہ دے جناب سپیکر بغیر وزارت نہ۔

جناب یوسف ایوب خان: (وزیر مواصلات و تعمیرات)، اجازت ہے جناب۔

جناب سپیکر: جی۔

وزیر مواصلات و تعمیرات: سپیکر صاحب! اس کال ایشن نوٹس میں بڑی اہم چیزیں، جو اہم پی اے ہاسٹل کی ضرورت ہیں، پوائنٹ آؤٹ کی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں تقریباً Similar agenda پر اسی مہینے کی پانچ تاریخ کو ہاؤس کی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی تھی

جس کے چیئرمین حاجی محمد عدیل ہیں جو اس وقت موجود نہیں ہیں، جس میں Car parking, Mosque اور ایرگیٹیشن کا جو ریٹ ہاؤس ہے ان کی تقریباً تمام باتیں ہونی ہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ہاؤس کمیٹی ان Recommendations کو Finalize کر کے ہاؤس میں لے آئے اور اگر ہاؤس اسے Approve کر دے تو ہمارے لئے آسانی رہے گی اور گورنمنٹ کے لئے بھی Binding ہو گا۔ جتنی Suggestions House Committee دے گی تو، کیونکہ ہمیں ہمارے سات اٹھ ممبرز ہیں، تب تک اس کو پیئڈنگ چھوڑ دیا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔ Let the House Committee come of.....

جناب سپیکر: Keep pending تو، آپ نے بات کر لی، ٹھیک ہے لیکن پیئڈنگ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے صحیح بات کی ہے کہ چونکہ ہاؤس کی سٹینڈنگ کمیٹی میں Already discussion ہوئی ہے اور They will submit their report, اور may be they have to submit their report before the Assembly اور اگر اسمبلی پاس کر دے Unanimously, then it is binding on the Government.

جناب نجم الدین: سر! ماونیلے کہ تاسو خمونزہ د دے ہاسپٹل کمرے، لڑ چرتہ کمیٹی جو رہ کرئی او چیک نے کری۔ خما خیال دے مونزہ تہ خو دیر بد حالات دی ہلتہ کنی۔ پانچ سو ملازمین دی د ہغے باوجود کمر و کنی بونیں دے۔ صفائی نشتہ دے، کیتونہ خراب دی، کرسی نشتہ -- جناب سپیکر: د ہغہ خانے چہ غومرہ مسئلے دی تاسو دپتی سپیکر صاحب سرہ خبرہ کونی، ہغوی انچارج دی، ہغوی بہ انشاء اللہ تعالیٰ خواہ مخواہ جناب نجم الدین: بنہ سر، دپتی سپیکر صاحب ہلتہ نہ راخی۔ ہغوی د

پینبور بنار دی کہ داسے یو دپتی سپیکر ہم نیولے وے چہ چرتہ د بل خانے
وے او مونڑہ سرہ پہ ہاسپتل کینں دیرہ وے بیا بہ بنہ وہ جی۔ (تہتمہ)

جناب احمد حسن خان: پہ دے ورسرہ خما خیال دے ستاسو اتفاق دے -----
میاں افتخار حسین: زہ جی بخشنہ غوارم د پوائنت آف آرڈر۔ دا نجم الدین
خان خبرہ اوکرہ۔ حاجی عدیل صاحب سرہ بنہ کافی غم دے جی، د ہفے خانے
تپوس نے کرے دے۔ دیرے کمرے زر زر د دوی پہ وخت کینں چہ کومے
خرابے شوے وے، دیرے زیاتے خرابے وے، مرمت شوے دے، کارپتے
راغلی دی، ہر سخہ تھیک تھاک دی۔ مونڑہ عوامی خلق یو، دومرہ نازک
یدنی ہم بنہ نہ دہ چہ بس ہر شے ہم مونڑہ لہ راکوی۔ لہہ گزارہ ہم پکار دہ
جی۔

جناب نجم الدین: حاجی عدیل صاحب کلہ راغلے دے، دا میاں صاحب د ہفہ
تاریخ اوبنائی۔ کوم تاریخ باندے راغلے دے او ہاسپتل نے چیک کرے دے د
میاں صاحب۔-----

انجینئیر گیان: نجم الدین خان پہ حیات آباد کینں پہ بنگلہ کینں اوخی او پہ
ایم پی اے ہاسپتل کینں نہ اوخی۔

جناب سپیکر: تاسو سخہ وے اورنگزیب خان۔

جناب اورنگزیب خان: جناب سپیکر! میں یہ بات کہنا چاہتا تھا کہ جب چیف منسٹر صاحب نے
پارج سنبھالا تو دوسرے ہی دن وہ ہاسٹل تشریف لائے اور ہر کمرے میں گئے، میں اور
ڈپٹی سپیکر صاحب ان کے ساتھ تھے، انہوں نے آرڈرز کئے ہیں اور جناب وہ دو دفعہ آئے
ہیں اور 90% فنڈز دستیاب ہیں اور کام صبح ہو چکا ہے۔-----

پبلک سروس کمیشن کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

Mr. Speaker: The honourable Minister for Law and Parliamentary Affairs to please lay before the House the Annual Report of N.W.F.P. Public Service Commission for the year, 1993. Honourable Minister please.

Mr. Bashir Ahmad Bilour: (Minister for Law and Parliamentary Affairs): Mr. Speaker Sir, with your permission, I beg to lay before the House the Report of N.W.F.P. Public Service Commission for the year 1993.

Mr. Speaker: The report stands laid. The sitting is adjourned and we re-assemble tomorrow Inshallah at 10.00 a.m. Thank you very much.

(اسمبلی کا اجلاس 11 نومبر 1997 بروز منگل تک کے لئے ملتوی ہو گیا)